

سوالات اور جوابات

QUESTIONS AND ANSWERS

✎ میں نہیں جانتا یہ کہاں ہے۔ اُنہوں نے شاید، ہو سکتا ہے، اُنہوں نے شاید اس پر لکھا ہو۔ یہاں، ”یسعیاہ 24:4 لکھا ہے۔“ اب دیکھیں، یسعیاہ 4 میں صرف چھ آیات ہیں، اسیلئے میں..... میں نہیں جانتا شاید آپ کا مطلب یسعیاہ 24:5 ہے۔ یہاں کہا گیا ہے، ”اس حوالے کا کیا مطلب ہے، اور یہ کب پورا ہوگا، اور یسعیاہ 24:4 لکھ دیا ہے؟“ لیکن یسعیاہ 4 میں صرف چھ آیات ہیں۔ اگر آپ کا یہی خیال ہے..... تو آپ ایسا کریں، جس نے بھی یہ لکھا ہے، اگر ممکن ہے، تو اسے دوبارہ لکھ دیں، پھر میں اسے لے سکتا ہوں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ میں نہیں جانتا آپ کس جگہ کا ذکر کر رہے ہیں، ”جبکہ یسعیاہ 24:4 لکھا ہوا ہے، اور پوچھ رہے ہیں اس حوالے کا کیا مطلب ہے اور یہ کب پورا ہوگا؟“

(2) اب، میں آپ کو زیادہ دیر نہیں روکوں گا۔ میرے پاس ایک..... ٹھیک ہے، بھائی، آپ کا شکریہ۔ میرے۔ میرے پاس جانے کیلئے کچھ جگہیں ہیں، اور یہ..... آپ کو معلوم ہے، میں سوچ رہا تھا، کہ میرے پاس ایک حوالہ ہے، مجھے معاف کرنا، بلکہ، مسٹر بکسٹر کی طرف سے ایک خط ملا تھا۔ اس سے پہلے کہ ہم آج صبح، اس عبادت کو شروع کریں، میں۔ میں چاہوں گا کہ آپ ایک لمحہ کیلئے۔ کیلئے میرے ساتھ دُعا کریں۔

(3) میں۔ میں خدمت کے سلسلے میں بیرون ملک جانے کیلئے اپنے بہترین ارادوں کے۔ کے ساتھ اپنی اُن عبادت کیلئے نکلا ہوں، جو فقط اگلے چند دنوں میں ہیں۔ دیکھیں مجھے بھائی بکسٹر کی جانب سے ایک خط ملا ہے، جسے بھائی کوکس نے گزری رات فون پر میرے لیے پڑھا تھا اور آج صبح مجھے دیا ہے، اور وہ اب دوبارہ، اسے ترتیب دینے کی ایک بار پھر کوشش کر رہے ہیں۔ اور مجھے۔ مجھے نہیں معلوم کہ شیطان مجھے روکنے کی کوشش کر رہا ہے یا خدا کی طرف سے ابھی ٹھیک وقت کا انتظار کیا

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

جار ہا ہے۔ مجھے۔ مجھے معلوم نہیں ہے۔ وہ اس کو تھوڑا سا پیچھے کرنا چاہ رہے ہیں، اور وہ اسے اکتوبر سے ترتیب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اکتوبر، نومبر، دسمبر، جنوری، اب یہ تقریباً چار مہینے بنتے ہیں اور انھوں نے اسے اس طرح ترتیب دیا ہے۔

(4) اور اب رویا ظاہر ہو چکی ہے، اور یہاں بائبل میں وہ لکھی ہوئی ہے اور اسی طرح پوری ہوگی؛ لیکن کب، مجھے نہیں معلوم۔ اب، میں نے لوگوں کو (نیک نیتی کیساتھ بتا دیا ہے) جیسا انھوں نے مجھے بتایا تھا، کہ اس وقت تیار رہنا ہے۔

(5) اب میرا خیال ہے، لوگ سوچتے ہیں، کہ میں اس بارے میں مخلص نہیں ہوں، ”اوہ، کیا..... وہ اسے کب حاصل کرنے جارہا ہے..... وہ کب جارہا ہے؟“

(6) لیکن جب مجھے یہ خطوط موصول ہوئے اور انھوں نے مجھے بتایا، ”کہ بھئی، ابھی آپ یہ کام نہیں کر سکتے، مگر یہ کرنا ہوگا، اور بس کرنا ہوگا۔“ پھر میں نہیں جانتا..... مجھے۔ مجھے برا لگتا ہے، کیونکہ لوگوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں نہیں جانتا پھر کیا کروں۔ لیکن ایک بات ہے، میں یہ کروں گا، اور آپ سب میرے ساتھ ہیں؛ اور میں اسے خدا کے حوالے کر دوں گا، اور کہوں گا، ”اب، اے خداوند، جب تو مناسب سمجھے، میں حاضر ہوں۔“ سمجھے؟ اور میں بس یہی چاہتا ہوں.....

(7) کبھی کبھی یہ کام کلیسیاؤں کے انتظام سے باہر ہوتے ہیں، جیسے ویزے اور باقی دوسری چیزیں۔ آپ جانتے ہیں، ایسے بہت سارے کام ہیں۔ ہو سکتا ہے شیطان بھی اپنا کام کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔ لہذا آج صبح ہم اسکے لئے دعا کریں..... اور ہفتہ بھر جب بھی آپ دعا مانگتے ہیں تو ہر بار، آپ۔ آپ میرے لیے ضرور دعا مانگیں اور خدا سے درخواست کریں..... کہ اگر یہ شیطان ہے، تو اسے راستے سے ہٹا دے۔ سمجھے؟ اور اگر یہ۔ اور اگر یہ خدا کی مرضی ہے، تو مجھے یہاں روک دے۔ سمجھے؟ وہ بالکل ٹھیک جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ اور ہو جس پر وہ کام کر رہا ہو، اور تصویر ٹھیک ہو رہی ہو۔ میں کبھی بھی اُس سے آگے بڑھنا نہیں چاہتا ہوں۔ اوہ! جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو یہ خطرناک بات ہے۔ سمجھے؟ لہذا میں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ یہی بات ہے..... اور ایسا۔ اور ایسا ہو سکتا ہے..... مجھے نہیں معلوم کیا کہنا چاہیے، کیونکہ میں نہیں جانتا۔

(8) ہمارے پیارے بھائی، جورج رائٹ کی طرح۔ آپ میں سے بہت سے لوگ اُس کی حالت کو جانتے ہیں، کیا آپ کو معلوم نہیں؟ آپ جانتے ہیں ڈاکٹروں نے اُسے جواب دے دیا تھا، اور دیکھیں، بھائی جورج رائٹ کی، ایک ہفتہ، یا اس سے کچھ زیادہ دنوں میں موت ہو جانی تھی۔ اور میں اُس سے ملنے گیا، اور وہاں میں نے دُعا کی اور اتنی سنجیدگی سے دُعا کی جتنی میں جانتا تھا کہ اُس کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔ اور پھر میں گھر آیا اور سوچ رہا تھا کہ کیا ہوگا۔ اور کچھ دنوں کے بعد ایسا ہوا، خیر، میں نے گزرے پیر کی صبح ایک رو یاد کیھی، اور انتظار کیا.....

(9) اب، وہاں۔ وہاں ایک عورت تھی جس کیلئے میں نے دُعا کی تھی اُسے کینسر تھا، اور میں نے اُسے کھڑے دیکھا اور وہ..... جب اُنھوں نے اُسکی کمر کو چیرا، تو وہ پوری طرح کینسر سے بھری ہوئی تھی، اُنھوں نے واپس اُسکی کمر کو سی دیا۔ سمجھے؟ لیکن میں جانتا تھا۔ وہ زندہ رہے گی۔

(10) لیکن، اب دیکھیں، بھائی جورج رائٹ کے متعلق، مجھے واضح رویا نہیں ملی تھی۔ میں آرہا تھا..... بالکل ویسے ہی رویا، میں آرہا تھا اور میں نے اُسکی۔ اُسکی جگہ، اُس کا گھر دیکھا۔ اور گھر کی بائیں جانب وہاں پر درخت موجود تھے، اور وہاں ایک۔ ایک بید کا درخت تھا، اور ساتھ ہی میں نے اوپر کچھ مٹی کے ڈھیلے دیکھے، جو میری مٹھی جتنے بڑے تھے، اور نیچے گر رہے تھے۔ اور میں نے سنا کہ جو فرشتہ میرے ساتھ کھڑا تھا اُس نے، ایک قبر کے متعلق اور بھائی جورج رائٹ کے متعلق کچھ کہا۔

(11) اب، یہ یا تو ایسا تھا، کہ وہ بھائی جورج کی قبر تھی جسے وہ کھود رہے تھے، یا پھر مجھے ایسا لگتا ہے..... اب دیکھیں، یاد رکھیں اب، میں یہ بیان نہیں کروں گا..... اور چونکہ مجھے یقین ہے کہ ہمارے پاس گزرنے والا پی اے نظام ہے، بلکہ ریکارڈنگ والا نظام ہے۔ لیکن اب میں اسے واضح کرنا چاہتا ہوں، جیسے میں نے اُن کے ساتھ کیا تھا، میرے خیال میں یہ ایسا تھا.....

(12) وہاں لوگوں کا ایک گروہ موجود تھا جو اُس پر ہنس رہا تھا لیکن وہ ڈاکٹروں کے کہنے کے بعد بھی یقین کرتا تھا کہ خُدا اُسے شفا دیگا جبکہ کہا گیا تھا، ”کہ وہ بیمار ہے۔ اور، وہ ٹھیک نہیں ہو سکتا، کیونکہ، خون اُس کے پیچھے رُطوں میں جم چکا ہے، اور تھوک میں بھی خون آرہا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔“ اُس نے کہا، ”بس چھوٹے سے اناج کے دانے کو اس کے دل کو یا اس کے دماغ کو چھونے کی ضرورت

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

ہے، اور وہ اسے مفلوج کر دے گا یا اسے ہلاک کر دے گا۔“ سمجھے؟ اور وہ بہتر برس کا ہو چکا ہے اور مقرر وقت کو پار کر چکا ہے۔

(13) لیکن مجھے یقین کہ وہ بات یہ تھی، کہ وہ اُن میں سے کسی کی قبر کھود رہا تھا جو اُس پر ہنس رہے تھے، اُنکی قبر کھود رہا تھا۔ اور اب دیکھیں، مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ قبر کھودنے والا ہے، لیکن وہ کھودنے والا ہے۔ جب میں نے یہ سنا، تو میں نے، معلوم کیا، اور وہ قبریں کھودنے والا ہے، وہ یہی کام کرتا ہے۔ اور ایسا لگا تھا جیسے قبر اور قبر کی کھدائی کے بارے میں کچھ بتایا گیا ہے، یا۔ یا اسی طرح کی کوئی بات تھی، اور یہ بھائی جورج رائٹ تھا۔

(14) میں اب بھی تقریباً، چار راتوں سے خُداوند سے درخواست کر رہا ہوں، کہ اگر وہ چاہے تو تو یہ بات مجھ پر دوبارہ ظاہر کرے۔ اور یہ ایک صبح تقریباً سات یا آٹھ بجے آئی۔ لہذا مجھے یقین ہے کہ وہ اسے واضح کر دے گا۔ اور میں اپنے پورے دل سے یقین کرتا ہوں..... اب، اگر یہ بات مجھ پر واضح ہو جاتی ہے، تو یہ فقط تصدیق ہے کہ میں نے ٹھیک کہا تھا کہ وہ اُن میں سے کسی کی قبر کھودے گا جو اُس پر ہنس رہے تھے۔ لیکن میں اس بارے میں زیادہ پُر یقین نہیں ہوں۔ کیونکہ یہ قبر کھودنے، اور بھائی جورج رائٹ کے متعلق بات تھی۔ میرا خیال ہے وہ اُس کی قبر کھود رہا تھا جو اُس پر ہنس رہا تھا۔

(15) اب دیکھیں، خُدا محبت ہے، اور، اوہ، ہم اُسے اپنے پورے دل سے محبت کرتے ہیں۔

(16) اب، آج صبح ہم ان سوالات پر اپنا زیادہ وقت صرف کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ میں اپنے بہترین علم کے مطابق انکا جواب دوں گا۔ اب، دوستو، میں ان باتوں میں بہت سی غلطیاں کر سکتا ہوں۔ کیونکہ میں۔ میں بھی محض ایک انسان ہوں جیسے باقی ہم سب ہیں۔ اور بھائی نیول، اور ان دوسرے خادموں میں سے کوئی خادم، یا کوئی بھی، ان کا ویسے ہی جواب دے سکتا ہے جیسے میں دے سکتا ہوں۔ لیکن، میں یہ ایک مقصد کیلئے کرتا ہوں، تاکہ جان سکوں کہ لوگوں کے دل میں کیا ہے۔

(17) پھر اگر میں ایک بات پر چار یا پانچ بار غور کرتے ہوئے دیکھتا ہوں، تو پھر میں سوچتا ہوں، ”اوہو، ہم یہاں ہیں۔ جب، کلیسیا میں چھوٹے چھوٹے سوالات ہوتے ہیں، تو پھر میں اندازہ لگاتا ہوں کہ آپ کہاں ہیں۔“ اور اب آئیں تھوڑی دیر سوالات کے۔ کے بارے میں بھول جائیں۔ اور

سب سے بڑھ کر اہم بات یہ ہے کہ کلیسیا کو ہم آہنگی اور خُدا کی محبت میں قائم رہنا چاہیے، اور آگے بڑھنا چاہیے، اور ہم سب کا یہ ایمان ہے کہ یسوع مسیح کا خون ہمیں ہر طرح کے گناہ اور ناراستی سے پاک کرتا ہے۔ اگر کوئی عورت جو آپ کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے، یا کوئی مرد جو آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے، اگر وہ ایمان نہیں رکھتا کہ یسوع دوبارہ ظاہری طور-طور پر آئے گا، تو آئیں اتفاق کریں۔..... اور کسی بھی طرح آگے بڑھیں۔ ہم کلام پر اس شخص سے اتفاق نہیں کرتے۔ لیکن ہم کلیسیا کو ہم آہنگی کیلئے آگے بڑھاتے رہتے ہیں، کیونکہ وہاں ہم کچھ مزید لوگوں کو پکڑنے جا رہے ہوتے ہیں۔ جب کلیسیا ہم آہنگی سے باہر ہوتی ہے، تو پھر آپ-آپ کلیسیا پر ضرب لگائیں، پھر آپ مقصد کیلئے ضرب لگائیں۔ آپ..... یہ تو بس..... آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم ایک بات پر متفق ہو سکتے ہیں، کہ یسوع مسیح کا خون ہمیں ہر طرح کے گناہ سے پاک کرتا ہے (یہ ٹھیک بات ہے) اور گناہ ختم ہو چکا ہے، تو پھر ہم گھر کے بہت زیادہ قریب ہیں، بھائی نیول۔ بلکہ خون، ہم خون کے نیچے ہیں۔.....

(18) جیسے میرا بھائی ہے، اور ہمارا خونی رشتہ ہے۔ لیکن، میرے خُدا یا، ہم پھر بھی متفق نہیں ہیں؛ آہ، افسوس ہے۔ لیکن، ویسے، ہم بھائی ہیں۔

(19) اب، میں اس ہفتے، یا آنے والے ہفتے کے بارے میں سوچ رہا تھا، اگر میں بیرون ملک نہیں جاتا، تو شاید..... بھائی کیبل آجائے، کیونکہ وہ وہاں لوئیس ویل میں ایک مہم شروع کرنا چاہتا تھا، اور وہ آرموری کو حاصل کرنا چاہتا تھا جبکہ ہماری وہاں اگلی رات کو شفاۓ عبادت تھی۔ اور خُداوند نے وہاں حیرت انگیز کام کیے۔ اور اس طرح..... پھر مجھے معلوم ہوا کہ وہ بھائی جو ڈیل ریو، ٹیکساس سے ہیں، یعنی جیسپ برادرز نے، لوئیس ویل میں ایک عبادت رکھی ہے اور اگلے آنے والے ہفتوں کیلئے انھیں وہاں بہترین سپیکر مل گیا ہے۔ اور کہا کہ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کب وہاں سے روانہ ہوگا۔ چارلس، مجھے یقین ہے کہ ایسا ہی ہے، اور اگلے ہفتے یہ وہاں ہے، اور میں یقیناً اس دوران کہیں بھی بیداری کی میٹنگ یا اس قسم کی کوئی مہم شروع نہیں کروں گا۔

(20) اور اسی طرح کی وہ بھی شفاۓ مہم چلا رہے ہیں۔ اور شفاۓ مہم دوپہر، یعنی آج دوپہر میں ہے۔ اور پس اگر وہ وہاں میٹنگ کر رہے ہیں تو-تو میں کوئی میٹنگ شروع کرنا نہیں چاہوں گا؛

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

دیکھیں کیونکہ میں جان گیا ہوں کہ کہیں کچھ ہے اور یہ بس..... اوہ، آپ جانتے ہیں، جب میں میننگ کر رہا ہوں اور کوئی اُٹھے اور اس طرح کی میننگ شروع کر دے۔ تو آپ کو معلوم ہے، یہ اچھی بات نہیں ہے، اور اس طرح اسے ٹھیک مقام نہیں ملتا۔ لہذا ہم تھوڑی دیر انتظار کریں گے، اور خُداوند ہماری مدد کریگا۔ بحرِ حال، وہ ہماری مدد کریگا، اور اسلئے ہم صرف ایمان رکھیں اور قائم رہیں اور خُدا کے ساتھ وفادار رہیں۔

اب ہم دُعا مانگیں گے:

(21) آسمانی، باپ، اب جب میں ان سوالات کے جواب دینے کیلئے آگے بڑھتا ہوں تو تیری برکات ہم پر چمکیں۔ اے خُدا، بس..... ان میں سے کچھ یہاں موجود ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا ہے، اور صرف دو یا تین ہیں جنہیں میں نے کچھ دیر پہلے پڑھا تھا۔ اے باپ میں دُعا مانگتا ہوں، تُو میری مدد کر اور مجھے حکمت اور سمجھ بخش، تاکہ میں وہی بولوں جو ٹھیک ہے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اور ہونے پائے کہ میں تیری حکمت کو حاصل کروں اور پاک روح اسی گھڑی نیچے آئے اور وہ حکمت بخشے جس کی ضرورت ہے۔ اے خُداوند، یہ چھوٹا سا ٹیبر نیکل کا گروہ ہے، اور آج ہمیں ایک ساتھ برکت دے۔

(22) اے باپ، ہمارے پیارے بھائی، بھائی نیول کو برکت دے، جو یہاں، چراہ گاہ میں چرواہے کی حیثیت سے، کام کر رہا ہے، اور۔ اور بھیڑوں کو ہری گھاس اور گھنی گھاس کی جانب اور پانی کی جانب لیکر جانے کی کوشش کر رہا ہے، اور پھر واپس سائے دار درخت کی جانب لیکر جانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے، اور بیماروں کی اور ضرورت مندوں کی دیکھ بھال کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ جو پانچ اور تھکے ماندے ہیں انہیں ڈاکٹر تک لیجانے اور واپس لانے کی کوشش کرتا ہے، تاکہ وہ حقیقی بھیڑیں بن جائیں۔ اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اسے برکت دے۔ اور اسے حکمت اور دانائی اور سمجھ سے بھر دے۔

(23) اے باپ، اب ہم سب کی ایک ساتھ مدد کر، تاکہ ہم تیری تعریف کرتے رہیں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین۔

(24) اب، اُن میں سے کچھ یہاں ہیں، اور میں انکا جواب دُوں گا، میں نے انھیں کلام کے اُن حصوں سے جوڑا ہے جہاں سے۔ جہاں سے انکا تعلق ہے۔ اور اب ہم ان میں سے چند کا آغاز کرتے ہیں، اور ٹھیک اُس وقت تک جواب تلاش کریں گے جب تک ہم۔ ہم اچھی طرح سے سمجھ نہ جائیں۔ اور میرا خیال ہے ہم یہ سب لے سکتے ہیں، اور میں وقت کا خیال رکھوں گا تاکہ ہم جلدی سے انہیں لے سکیں۔

(25) پہلی بات فقط یہ ایک سوال ہے، اور یہ ایک سادہ سوال ہے:

8۔ میں نے تیرہ سال کی عمر میں بپتسمہ لیا تھا۔ کیا مجھے دوبارہ لینا چاہیے؟

(26) اب، یہ۔ یہ پوچھنے کیلئے ایک اچھا اور چھوٹا سا سوال ہے۔ خیر، دوست، اب دیکھیں، میں ہمیشہ یہ بات اُس شخص پر چھوڑ دیتا ہوں۔

(27) یاد رکھیں، میں نہیں جانتا..... لیکن ایک بات میں جانتا ہوں جس نے یہ لکھا ہے، وہ یہاں سے ہے، اور اُس شخص نے خود مجھے یہ دیا ہے۔ اور کسی نے مجھ سے وہاں پیچھے سوال پوچھا تھا جس کا مجھے جواب دینا چاہیے، اور اُنھوں نے اسے کاغذ پر نہیں لکھا تھا، اور میں نے کہا تھا، ”اگر ان کے بعد مجھے کافی وقت ملا تو میں اس کا جواب دوں گا۔“

(28) لیکن اب یہ سوال یہاں ہے، ”کیا مجھے چاہیے..... میں نے لیا تھا.....“

میں نے تیرہ سال کی عمر میں بپتسمہ لیا تھا۔ کیا مجھے دوبارہ بپتسمہ لینا چاہیے؟

(29) اگر آپ مسیحی ہو چکے ہیں، اور اُس وقت آپ کی عمر تیرہ سال تھی، اور مسیح میں ایک ایماندار ہیں، تو میں۔ میں آپ کی طرح ہی رہوں گا۔ اگر خدا نے آپ کو برکت دی اور اُس وقت پاک روح دیا، تو میں اب یہ کام دوبارہ نہیں کروں گا۔

(30) اور بپتسمہ فقط ایک۔ ایک۔ ایک ترتیب ہے، اور یہ۔ یہ فقط دُنیا کے سامنے ایک اظہار ہے (یا پھر اُس جماعت کے سامنے جس کے ساتھ آپ۔ آپ اُس وقت ہوتے ہیں) تاکہ آپ، گواہوں کے سامنے، ثابت کریں کہ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا اور وہ موا اور تیسرے دن جی اُٹھا، اور آپ اُس میں دفن ہو گئے ہیں اور نئی زندگی میں چلنے کیلئے جی اُٹھے ہیں۔ اور

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

وہی لوگ جنہوں نے آپ کو بپتسمہ لیتے ہوئے دیکھا روزِ محشر آپ سے ملیں گے۔ سمجھے؟

(31) اور پھر دیکھیں، اگر کوئی (اجنبی ہے) اور کہتا ہے، ”کیا آپ نے لیا تھا؟“

(32) ”جی ہاں، میں نے اپنے..... خُداوند کی موت اور دفن ہونے میں بپتسمہ لیا تھا۔“

(33) دیکھیں، میرا خیال ہے کہ بپتسمہ..... اوہ، میں کہتا ہوں کہ یہ ضروری ہے، میں یہ نہیں کہوں گا

یہ ضروری نہیں ہے۔ بلکہ یہ ضروری ہے کیونکہ یہ ہے..... بلکہ خُدا کا ہر حکم ضروری ہے۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ یہ ضروری ہے اور ہمیں بپتسمہ لینا چاہیے۔ یسوع نے اس کا حکم مقدس متی میں، یا مقدس مرقس 16 میں دیا ہے، اُس نے کہا، ”تمام دُنیا میں جاؤ اور انجیل کی منادی کرو، اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا۔“ اور جب وہ نیکدمیس سے بات کر رہا تھا، تو اُس نے کہا، ”جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ بادشاہی میں داخل نہیں ہوگا۔“ سمجھے؟ اسلئے بپتسمہ ضرور لینا چاہیے۔ میں خُداوند یسوع مسیح کے نام میں، غوطے کے بپتسمہ پر، ایمان رکھتا ہوں، اور نئی زندگی میں نئے سرے سے جی اُٹھنے، اور خُدا کے احکام کے مطابق چلنے پر ایمان رکھتا ہوں۔

(34) لیکن، آپ کہتے ہیں، ”بھائی بل، کیا آپ نے کبھی کسی ایسے شخص کو بپتسمہ دیا ہے، جس

نے بچپن میں بپتسمہ لیا ہو اور اُسے دوبارہ بپتسمہ دیا گیا ہو؟“ بہت بار۔

(35) دیکھیں مکاشفہ میں۔ میں حوالہ موجود ہے، دوسرے باب میں، کلیسیا سے مخاطب ہوتے

ہوئے، اُس نے کہا، ”تو بہ کر اور پہلے کی طرح کام کر۔“ اور بہت سارے لوگ اس حوالے کی تشریح یوں کرتے ہیں، کہ اس کا مطلب ہے آپ کو واپس جانا ہوگا اور اُس کام کو ختم کرنا ہوگا۔ لیکن، پیارے مسیحی دوست، کاش آپ اس پر غور کریں.....

(36) اب، میں اس سے اختلاف نہیں کر رہا، دیکھیں، ہمارے پاس اصطلاح خانہ بھرا ہوا

ہے۔ ہم کسی کو بھی بپتسمہ دینے کیلئے تیار ہیں جو کسی بھی وقت بپتسمہ لینا چاہتا ہے۔ اور ہم اختلاف نہیں کر رہے۔ اگر آپ بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، اور اگر کوئی ایسی چیز ہے جو آپ کے راستے میں کھڑی ہوئی ہے اور آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو ایسا کرنا چاہیے، تو آپ اسکو سرانجام دیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ آپ جائیں اور یہ کام کریں۔ کسی بھی رکاوٹ کو راستے میں نہ آنے دیں، اپنے آپ کو بالکل مطمئن کر لیں۔

(37) بالکل ویسے ہی کریں جیسے آپ-آپ نے، کچھ سال پہلے کیا تھا، اور اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو اسے درست کرنا چاہیے، تو آپ جائیں اور اسے درست کریں۔ کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کیا ہے۔ آپ ہر چیز واضح کریں۔ پھر آپ اس چیز تک پہنچ جائیں گے، اور آپ اس وقت تک آگے نہ بڑھیں جب تک آپ اس چیز کو راستے سے ہٹانہ لیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ آپ نے ہر اس بوجھ اور ہر اس چیز کو ہٹانا ہے جو آپ کو آسانی سے اُلجھا لیتی ہے۔

(38) اور اگر آپ دوبارہ ہتسمہ لینا چاہتے ہیں، تو آگے بڑھیں، یہی کام ہے جو کرنا ہے۔ میں نے، بہت سارے لوگوں کو ہتسمہ دیا ہے۔

(39) لیکن دیکھیں یہ حوالہ جس کا آپ نے ذکر کیا ہے، یہ کسی فرد سے بات نہیں ہو رہی بلکہ یہ کلیسیا سے بات ہو رہی ہے۔ کلیسیا کو، دیکھیں، اُنھوں نے کیا کیا تھا، اُنھوں نے اپنی پہلی محبت چھوڑ دی تھی، دیکھیں، وہ حقیقی لگاؤ جو اُنکے پاس ابتدا میں تھا۔ اور اُس نے کہا، ”تو تو بہ کر اور پہلے کی طرح کام کر“، واپس اُسی مقام سے شروع کر اور اُس چیز کو پکڑ لے۔ وہ کلیسیا سے بات کر رہا ہے، ”اور اگر تو تو بہ نہ کرے اور واپس نہ پھرے“، تو، پھر، وہ تیرے چراغ دان کو اُسکی جگہ سے ہٹا دیگا۔

(40) لیکن اگر آپ ہتسمہ لینا چاہتے ہیں، اور آپ نے تب ہتسمہ لیا تھا جب آپ کی عمر تیرہ سال تھی، یا جو بھی تھی، اور، اگر آپ-آپ یہ سمجھتے ہیں آپ کو ہتسمہ لینا چاہیے تو لیں۔

(41) لیکن اب یہ کہنا کلام کے مطابق ہے اور میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ کو دوبارہ ہتسمہ لینا چاہیے، صرف ایک ہی کلامی طریقہ ہے جس کا میں-میں اعلان کر سکتا ہوں کہ لوگوں نے دوبارہ ہتسمہ لیا تھا۔ پوری بائبل میں صرف ایک ہی حوالہ ہے جہاں لوگوں نے دوبارہ ہتسمہ لیا تھا، اور یہ وہی لوگ تھے جنھوں نے یوحنا اصطباغی سے ہتسمہ لیا ہوا تھا اور پاک روح نازل ہونے سے پہلے یہ ہوا تھا۔ پولس نے، اعمال 19:5 میں، اُنھیں بتایا کہ اُنھیں دوبارہ یسوع مسیح کے نام میں ہتسمہ لینا چاہیے، تاکہ پاک روح حاصل کریں۔ سمجھے؟

(42) اب-دیکھیں، آپ کو پاک روح حاصل کرنے کیلئے ہتسمہ لینے کی ضرورت نہیں ہے، اگر آپ کا دل درست ہے تو آپ پاک روح حاصل کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ کیونکہ، اعمال 2 میں، بطرس نے

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

ایک فارمولا۔ ایک فارمولا دیا ہے ”توبہ کرو، اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو، اور تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔“ لیکن پھر، غالباً اعمال 10:49 میں، خُدا نے رُخ موڑا اور غیر قوموں کو پاک روح کا بپتسمہ دیا اس سے پہلے کہ وہ بپتسمہ لیتے۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟ اسلئے، آپ دیکھیں، یہ آپ کے دل کی حالت پر منحصر ہے۔

(43) پھر پطرس نے کہا، ”کیا ہم انھیں پانی سے روک سکتے ہیں، انہوں نے رُوح القدس پایا ہے جیسے ہم نے ابتدا میں پایا تھا؟“ آپ سمجھے؟ لہذا پھر اُس۔ اُس نے انھیں حکم دیا کہ وہ ضرور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں۔

(44) پھر پولس نے، اعمال 19 میں، کہا..... جب پولس، اوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس میں آیا، اور اُس نے کچھ شاگردوں کو دیکھا، اور اُس نے اُن سے کہا، ”کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا؟“

(45) اُنھوں نے اُس سے کہا، ”ہم نے تو سنا بھی نہیں..... ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ رُوح القدس نازل ہوا ہے۔“

اُس نے کہا، ”پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟“

اُنھوں نے لیا ہوا تھا۔ اُنھوں نے کہا، ”ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا تھا۔“

(46) اُس نے کہا، ”یوحنا نے لوگوں کو، یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ تمہیں اُس پر ایمان لانا ہے جو آنے والا ہے، یعنی خُداوند یسوع مسیح۔“ اور جب اُنھوں نے یہ سنا، تو اُنھوں نے یسوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ لیا۔ سمجھے؟ پس یہ اس طرح ہے.....

(47) اب، یہ، اس کے متعلق ہے..... لیکن صرف اتنا کہنا کہ آپ نے تیرہ سال کی عمر میں مسیحی بپتسمہ کے مطابق بپتسمہ لیا تھا، اور کیا آپ نے پوری طرح سے مسیحی زندگی گزاری ہے، یا آپ کئی بار برائیوں میں پھنسے.....

(48) مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ..... برائیوں میں پھنسے، مجھے نہیں معلوم، کاش کہ کوئی مجھ سے۔ سے اس بارے میں پوچھے۔ لیکن یاد رکھیں، جب بُرائی میں پھنس جاتے ہیں، پھر آپ ہر روز پھنسنے

جاتے ہیں۔ پس پھر آپ کیلئے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہوتا۔ ٹھیک ہے۔ دیکھیں آپ چرچ میں لوگوں کے لیے گمراہ ہوتے ہیں، لیکن خدا کے حضور نہیں۔ سمجھے؟ آپ مسیح سے گمراہ ہو سکتے ہیں، مگر آپ خدا کے لیے نہیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو اس کی وجہ ہے، کیونکہ جب آپ گناہ کرتے ہیں، تو پھر آپ ختم ہو جاتے ہیں۔ اور آپ مسلسل گرتے جاتے ہیں۔ پولس ہر روز مرتا تھا۔ کیا یہ ٹھیک ہے۔ وہ ہر روز مرتا تھا، ہر روز توبہ کرتا تھا، اور ہر وقت مستقل طور پر توبہ کرتا رہتا تھا۔ سمجھے؟ اور اگر پولس کو ایسا کرنا پڑا، تو پھر مجھے بھی، کرنا پڑے گا۔ کیا آپ کو نہیں؟ یہ ٹھیک بات ہے۔ پس ہمیں.....

(49) لیکن اب، اگر۔ اگر آپ کو اگر آپ کو چھڑا لیا گیا ہے اور آپ محسوس کرتے ہیں کہ۔ کہ یسوع مسیح کے لہو نے آپ کو گناہ سے پاک کر دیا ہے، تو پھر میں۔ میں..... اور اگر آپ نے مسیحی زندگی بسر کی ہے، تو مجھے۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ ضروری ہوگا۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہیں، تو ٹھیک ہے، یہ بہتر ہوگا، ہمیں ایسا کر کے خوشی ہوگی۔

(50) اب یہاں ایک چھوٹی سی عبارت لکھی ہوئی ہے کسی نے مجھے یہ واپس دی ہے:

9۔ جب خوشخبری یہودیوں کی جانب لوٹ آئے گی تو کلیسیا کس حالت میں ہوگی؟

(51) اب، وہ شخص جس نے یہ لکھا ہے، لوقا کا حوالہ رہا ہے، کیونکہ..... اُس۔ اُس نے مجھے بتایا تھا، اور وہ ہمارا بھائی ہے، وہ اس جانب اشارہ کر رہا ہے جہاں یہ لکھا ہے، ”اور۔ اور جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا۔“ یہ لوقا 24:21 ہے۔ اب غور سے سنیں اور اسے پڑھتے ہیں۔ اچھا سوال ہے! کمال ہے!

پھر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو، تو جان لینا کہ اُس کا اُجڑ جانا نزدیک ہے۔

(52) اب، اس کو قریب سے پکڑیں۔ ”جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو تو جان لینا کہ اُس کا اُجڑ جانا نزدیک ہے۔“ اور لوگ، بہت بڑی الجھن کا شکار ہیں..... لیکن بائبل کیساتھ تاریخی نقطہ نظر سے اس تک رسائی حاصل کریں۔

(53) اب ایڈونٹ برادران، سیونٹھ ڈے ایڈونٹ برادران، وہ یقین کرتے ہیں کہ۔ کہ یروشلیم کا ایک بار پھر فوجوں کے ساتھ گھیرا گیا جائے گا۔ خیر، اب دیکھیں، یہ سچ ہو سکتا ہے، کیونکہ کلام کا

کئی بار مرکب معنی ہوتا ہے۔

(54) اور کتنے لوگ جانتے ہیں کہ ہر پیشینگوئی کیلئے کلام کا مرکب معنی ہوتا ہے؟ یقیناً ہوتا ہے! جی ہاں، جناب۔ یہ کہا جائیگا اور اس کا مطلب ٹھیک اس وقت یہ ہوگا، اور یہ ٹھیک یہاں بھی ہوتا ہے اور پھر اسے دوبارہ کہیں اور بھی دہرایا جاتا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں..... اگر میں اس کے بارے میں جلدی سے کچھ سوچ سکتا ہوں تو میں ان میں سے کسی ایک کا حوالہ دوں گا۔ اوہ، جی ہاں، یہاں لوقا میں ایک ہے..... بلکہ متی 2 میں، کہا گیا ہے، ”اور یسوع کو مصر سے بلایا گیا تاکہ وہ بات پوری ہو جس کے بارے میں نبی کی معرفت فرمایا گیا، اور کہا گیا تھا، میں نے..... مصر سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔“

(55) اب، یہ پیشینگوئی ایسی ہے، جس کا پیچھے نبی کی معرفت ذکر کیا گیا تھا، وہ ٹھیک اسرائیل کا ذکر کر رہا تھا (جو خدا کا بیٹا تھا) اُس نے مصر سے اُسے بلایا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے، اور۔ اور یہ پیدائش، بلکہ خروج میں موجود ہے۔ لیکن اسکا۔ اس کا وہاں۔ وہاں حوالہ دیا گیا ہے، اور اسے دوبارہ دہرایا گیا ہے۔ ”اپنے کو بلایا.....“ اسرائیل خدا کا بیٹا ہے۔ آپ اس بات کو جانتے ہیں۔ اُس نے فرعون کو بتایا، اور کہا، ”تُو.....“ کہا ”تُو۔ تُو.....“ اُس نے اُس کے بیٹے کے ساتھ کیا کیا، اُسکی زندگی لے لی..... وہ اُس کے بیٹے کو جانے نہیں دے رہا تھا، اسلئے فرعون..... بلکہ خدا نے فرعون کے بیٹے کو لے لیا..... اور..... اور اُس رات موت کا فرشتہ گزرا۔ پس اسکا مرکب معنی ہے۔

(56) اور پس، دیکھیں، یروشلیم کو فوجوں نے گھیر لیا تھا، اور، حقیقت میں، تواریخی طور پر، یہ واقعہ اے ڈی 96 میں ہوا تھا جب ططس نے یروشلیم کا محاصرہ کیا تھا۔ لیکن اب اسے دھیان سے دیکھیں، آپ مختلف دیکھ سکتے ہیں، مجھے یقین ہے کہ آخری وقت میں فوجیں پھر سے یروشلیم گھیر لیں گی۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہاں اس کا موازنہ اُس وقت سے کیا گیا جب ططس نے اس کا محاصرہ کیا تھا، جب اس کو اجاڑ دیا گیا تھا۔

(57) اب، ”اجاڑنے کے متعلق“ بات ہو رہی ہے..... دیکھیں دانی ایل، نبی نے کہا..... ”جب مقدس مقام میں کھڑا دیکھو۔“ دھیان دیں، اُس نے کہا، ”جب تم اُس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو۔“ غور کریں، ”مکروہ چیز“، ”مکروہ یعنی“ ”نا پاک چیز۔“ ”وہ چیز جو

اُجاڑتی ہے، اُجاڑنا یعنی ”خاتمہ کرنا“ اور ”برباد کرنا۔“ جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو، یہ کلام کے مطابق اُس وقت پورا ہوا جب ططس نے یروشلم کا محاصرہ کیا تھا، سمجھے.....

(58) اب اس باب کے آغاز میں وہ اُس سے پوچھ رہے تھے، ”آخری وقت کب ہوگا؟ اور مسیح کی آمد کے..... کیا نشان ہونگے؟“ اور انھوں نے اُسے ہیکل کے بارے میں بتایا، کہ یہ کیسی ہے، اور یہ کتنے اچھے اور بڑے بڑے پتھروں اور دوسری چیزوں سے سجائی گئی ہے۔

(59) اُس نے کہا، ”ایسا وقت آئے گا کہ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا، جو گریا نہ جائیگا۔“ وہ اُنکوشانات اور علامات دے رہا تھا۔ پھر، یسوع بولتے ہوئے، دانی ایل کی طرف مڑتا ہے، تاکہ اُس کی تکمیل ہو، کیونکہ تمام پیشینگوئیاں ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ پورے کلام کا تسلسل کہیں بھی ٹوٹتا نہیں ہے۔

(60) یسوع نے کہا، ”کلام ہرگز ٹل نہیں سکتا۔“ آمین۔ اور پھر..... کیا میں آسمان پر جا رہا ہوں؟ یقیناً، میں جا رہا ہوں! کلام کو توڑا نہیں جاسکتا۔ آپ جو معجزات اور نشانات اور علامات پر یقین نہیں کرتے ہیں، آپ کیسے اُس کلام سے دُور ہو سکتے ہیں؟ کلام کو توڑا نہیں جاسکتا، اور مسیح کے علاوہ (جو اُوپر ہے)، اور کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔ اور اُس کا عظیم بدن اُوپر ہے، اور اُس کے بدن کی ہر حرکت یہاں زمین پر اُسکی عکاسی کرتی ہے، اور اس کام کیلئے پابند ہے۔ پھر اگر مسیح..... اگر آپ کی..... الہی شفا، اور خُدا کی قدرت حقیقی کلیسیا سے، یا اس زمین پر روحانی کلیسیا سے الگ ہو جاتی ہے، تو پھر یہ مسیح سے الگ ہو جاتی ہے۔ اور وہ مرید نہیں ہے.....

(61) دیکھیں، اوہ، یہاں کیا ہی حقیقی تاک کی تصویر کشی کی گئی ہے، اور ہم اُس تاک کی شاخیں ہیں۔ سمجھے؟ جس طرح تاک حرکت کرتی ہے، اُسی طرح شاخیں حرکت کرتی ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ تو پھر اُس کا عظیم بدن کتنا خوبصورت ہے، اوہ، اُس کی عظیم بانہوں سے خون بہہ رہا ہے اور آنسو ٹپک رہے ہیں، اور اُس کے پہلو سے خون جاری ہے، اور زمین کے فانی انسانوں اور خُدا (باپ) کے درمیان برہنہ لٹکا ہوا، انکے لئے التجا کر رہا ہے اور ان سے پیار کرتا ہے کیونکہ اُس کا بدن

قوت اور حرکت میں آنے والا تھا، جو کلیسیا کو دیا گیا ہے۔

(62) دیکھیں اُس نے کہا ہے، ”میں اپنے ہاتھوں کو اس طرح حرکت دوں گا،“ اور اُس کا حقیقی بدن حرکت کریگا۔ ”جاؤ اور انجیل کی منادی کرو،“ اور آپ دیکھیں گے کہ کلیسیا ٹھیک کام کرے گی۔ کیونکہ، میرے سائے کو میرے ہاتھ کے ساتھ حرکت کرنی ہے۔ آمین۔ کیا یہ درست ہے؟ آمین۔ اوہ، میرے خُدا یا، اور میں اس بارے میں سوچ رہا ہوں! کیونکہ اُس کا بدن، ٹھیک یہاں کام کر رہا ہے، ”تم ساری دُنیا میں جاؤ، اور اس قوت کو ظاہر کرو۔“ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم اپنی تھیولوجی اور تعلیمات اور ایسی دوسری چیزوں کے ساتھ کتنا چلتے ہیں، ہم بُری طرح ناکام ہیں۔ لیکن اب خُدا کا ہاتھ حرکت کر رہا ہے، اور معجزات اور نشانات ظاہر ہو رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدا یا!

(63) یسوع نے کہا، جب وہ وہاں بدروحیں نکال رہا تھا..... دیکھیں میں اِس سوال سے کنارہ نہیں کر رہا، اب، صرف ایک لمحہ کیلئے دیکھیں۔ لیکن یسوع نے کہا، جب وہ بدروحوں کو نکال رہا تھا، تو اُس نے کہا، ”تمہارے بیٹے بدروحیں کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اگر میں خُدا کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے اُنکو کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اگر تمہارے پاس بہتر حکمت عملی ہے، تو ہمیں دکھاؤ۔“ سمجھے؟ ”میں خُدا کے اشارے سے کام کرتا ہوں.....“ آمین۔ اب ذرا خُدا، کے، ”اشارے کے بارے میں“ غور کریں۔ مسیح کے اوپر خُدا ہے، اور کلیسیا کے اوپر مسیح ہے۔ جیسے خُدا، باپ، کوئی بات کہتا ہے؛ پھر خُدا، یعنی بیٹا، اپنے ہاتھ کو حرکت دیتا ہے تو سب یہ اُسکی پیروی کرتا ہے۔ ”اگر میں خُدا کے اشارے سے بدروحوں کو نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے کس کے اشارے سے اُنہیں نکالتے ہیں؟“

(64) دیکھیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان دیں۔ اوہ، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنی بڑی بیماری یا کتنی بڑی تکلیف شیطان آپ پر ڈالتا ہے، اُسے ہٹانے کیلئے صرف اُس کی انگلی کا اشارہ کافی ہے۔ اوہ، میرے خُدا یا! میرے خُدا یا! اُسکے بڑے مضبوط کندھوں اور بازوؤں پر اور پٹھوں پر غور کریں۔ فقط اُس کی انگلی ہر قسم کی بیماری کو دور کر دیتی ہے اور بدروحوں کو نکال دیتی ہے۔ اور شیطان معمولی چیز ہے! خُدا صرف اپنی انگلی کا اشارہ کرتا ہے اور اُسی وقت شیطان نکل جاتا ہے۔ ”اور میں یہ

کام خدا کے اشارے سے کرتا ہوں.....“

(65) اب میں آپ کو خدا کی تھوڑی سی محبت دکھاتا ہوں۔ جب ایک بھیڑ کھو گئی، تو اُس نے اپنی انگلی استعمال نہ کی، بلکہ اُس نے اُسے اپنے کندھوں پر اٹھایا، اور اُس نے اُس کا پورا وجود اٹھالیا، ہاتھوں سے اُس بھیڑ کو پکڑا، اور اپنے کندھے پر اٹھالیا۔ انسان کا سب سے مضبوط، اور طاقتور حصہ اُس کے کندھے اور پیٹھ ہوتی ہے۔ آپ یہ بات جانتے ہیں۔ اور اُس کے بازو اور تمام پیٹھے اور مسلز حرکت کرتے ہیں، اور وہ بھیڑ کو اٹھالیتا ہے اور اُسے اپنے کندھے پر بٹھالیتا ہے اور وہ آجاتا ہے، اور یہاں وہ اپنی انگلی کا استعمال نہیں کرتا، لیکن پرانے شیطان کو نکالنے کیلئے، ایسا کرتا ہے، لیکن جب وہ یہاں آتا ہے..... تو اپنی ٹانگوں کے سارے مسلز، اور اپنے بازوؤں کے سارے مسلز کیساتھ آتا ہے، اور جنگل میں جاتا ہے، اور اُس کھوئی ہوئی بھیڑ کو اپنے کندھے پر اٹھالیتا ہے۔ اوہ، میرے خدا! ”اگر میں خدا کی قدرت سے بدروحوں کو نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے انہیں کس کی مدد سے نکالنے ہیں؟“ اوہ، ہللو یاہ! میرے خدا!

(66) ٹھیک ہے، واپس موضوع پر آتے ہیں:

پھر جب تم..... یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو،.....

اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں؛ اور جو اندر ہوں باہر نکل جائیں؛ اور جو..... دیہات میں ہوں شہر میں..... نہ جائیں۔

کیونکہ یہ انتقام کے۔ کے دن ہونگے، جن میں سب باتیں جو لکھی ہوئی ہیں پوری ہو جائیں گی۔ اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں، اور دودھ پلاتی ہوں! کیونکہ ملک میں بڑی مصیبت، اور قوم پر بڑا غضب ہوگا۔

اور وہ تلوار کا لقمہ ہو جائیں گے، اور اسیر ہو کر سب قوموں میں پہنچائے جائیں گے.....

(67) دھیان دیں یہاں اس بات کو کامل بنانے کیلئے یہ کتنا خوبصورت کلام ہے۔ پہلی چیز، ”تلواروں کی دھار ہے“، اور اختتام ایٹم بم کے ذریعے ہوگا۔ سمجھے؟ لیکن یہاں تلوار کی دھار سے، یہودیوں کو اسیر کروا کے سب قوموں میں پہنچایا گیا۔ ایسا دوبارہ کبھی نہیں ہوگا، وہ آخری وقت کیلئے

فلسطین میں جمع ہو گئے۔ سمجھے؟ یہ حوالہ گزرے دنوں کے بارے میں تھا۔ یہ بالکل تاریخ کے عین مطابق ہے، اور اسی طرح ہوا تھا۔

(68) یہودیوں کو سب قوموں میں پہنچایا گیا۔ آسمان کے نیچے ہر قوم میں، آپ یہودیوں کو پاتے ہیں۔ اوہ، ہر قوم میں! آپ چین میں جاتے ہیں، تو آپ وہاں یہودیوں کو پاتے ہیں۔ آپ روس میں جاتے ہیں، تو آپ وہاں یہودیوں کو پاتے ہیں۔ آپ چھوٹے چھوٹے جزیروں میں جاتے ہیں، تو آپ وہاں یہودیوں کو پاتے ہیں۔ ہر قوم میں بکھر گئے! یہ کیا ہے؟ خدا کی پیشینگوئی۔ خدا نے اس کا ارادہ کیا۔ اور بھائی، یہودی سنگ میل ہیں۔ اسلئے جب آپ انھیں دیکھیں.....

(69) میں جانتا ہوں وہ اندھے ہیں اور دُور ہیں، اور دھوکا کھا رہے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، لیکن انھیں خدا کے ذریعے اندھیرے میں رکھا گیا تاکہ میں اور آپ دیکھ سکیں۔ یہ سچ ہے۔ لیکن میں یہ بات بائبل کے ذریعے، نبوت کی روح سے کہہ رہا ہوں کہ، یہودیوں کا واپس گھر آنے کا وقت قریب ہے۔ جی ہاں، جناب۔ خدا نے ٹھکر کا دل سخت کیا، اور انھیں جرمی سے نکال دیا؛ میسولینی کا دل سخت کیا، اور انھیں روس سے نکال دیا۔ وہ انھیں ہر جگہ سے واپس لا رہا ہے، جیسے اُس نے اُن دنوں میں کیا تھا جب اُس نے انھیں باہر نکالا تھا۔ اور پھر جب وہ باہر بیابان میں جانے اور اُس جگہ کو چھوڑنے کیلئے تیار ہو گئے، تو کیا ہوا؟ خدا نے بڑی بڑی آفتوں اور مصیبتوں کے ساتھ زمین کا دورہ کیا۔ اور اسی طرح وہ اپنے دو خادموں ویلے دوبارہ کریگا، جو حزقی ایل کے دوزیتوں کے درخت اور مکاشفہ 11 کے دو گواہ ہیں۔ خدا اُن نشانوں اور عجیب کاموں کو دہرائے گا۔

(70) مکاشفہ 11 میں اُن دو گواہوں کو دیکھیں، ”میں اپنے گواہوں کو اختیار دوں گا، اور وہ اپنی نبوت کے دنوں میں آسمان بند کر دیں گے، اور جتنی دفعہ چاہیں زمین پر آفتیں لائیں گے۔“ آپ یہاں ہیں، آخری دنوں میں دو گواہ آنے والے ہیں۔

(71) میں جانتا ہوں جدید تعلیم کہتی ہے ”یہ پرانا اور نیا عہد نامہ ہے۔“ یہ غلط ہے! یہ غلط ہے!

(72) یہ فقط دو گواہ نہیں ہیں، بلکہ یہ موسیٰ اور ایلیاہ کی واپسی ہے۔ آپ نے پیچھے دھیان دیا ہے، اُن میں سے ایک نہیں..... موسیٰ، وہ مر گیا، لیکن وہ کہاں گیا؟ اُسے دوبارہ اُٹھا کھڑا کیا۔ اور ایلیاہ موت

کا مزہ چھکے بغیر تبدیل ہو گیا تھا۔ اُسے مرنا پڑیگا، اسیلئے کہ ہر بشر کو مرنا ہے، لہذا اسے دوبارہ واپس آنا پڑے گا۔ اور یہ دو گواہ ہیں۔

(73) اب دھیان دیں:

اوہ وہ پامال ہو جائیں گے..... اور وہ تلوار کا لقمہ ہو جائیں گے،..... (24 آیت)..... تلوار کا، اور اسیر ہو کر سب قوموں میں پہنچائے جائیں گے: اور یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہیگا، جب تک..... (آمین!)..... جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو۔

(74) یہ چونکا دینے والی بات ہے، تاکہ جان جائیں کہ ہمارے پاس محدود وقت ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ خُدا نے ایسا کہا ہے! غیر قوم کی معیاد کا آغاز نوکد نصر بادشاہ کے دور میں ہوا تھا۔ اوہ، کتنا قابلِ ذکر ہے! میں اس میں کافی وقت گزار سکتا ہوں، لیکن صرف چند منٹوں میں دیکھتے ہیں! پس دھیان دیں، ہر ایک اپنا سوال چاہتا ہے۔ لیکن، ہم اس پر ہیں، تو آئیں اس کے بارے میں سوچتے ہیں، کیونکہ یہ اس وقت، بہت ضروری ہے۔

(75) دیکھیں! خُدا نے، یہودی لوگوں کی رہنمائی کی تھی۔ وہ کبھی بھی ایک قوم نہیں تھے، وہ محض لوگ تھے۔ وہ کبھی بھی منظم کلیسیا نہیں تھے، وہ محض ایسی کلیسیا تھے جو بلائی گئی تھی۔ یہودیوں میں کبھی بھی کوئی تنظیم نہیں تھی، وہ ہمیشہ خُدا کی رہنمائی میں چلتے تھے۔

(76) پھر جب وہ سیاسی، اور قومی سطح پر کچھ بننا چاہتے تھے..... بلکہ ایک بادشاہ چاہتے تھے۔ تو خُدا نے انھیں ایک بادشاہ دیا اور اُس سے کام نہ چلا۔ کیونکہ خُدا اُنکا بادشاہ تھا۔ خُدا ہمارا بادشاہ ہے، اور خُدا کلیسیا کا بادشاہ ہے، اور یہی ٹھیک بات ہے۔

(77) اب، اس بات پر غور کریں انھیں اسیر کر کے بابل میں لے جایا گیا کیونکہ انھوں نے دُنیا کی قوموں کی نقل کرنا شروع کر دی تھی۔ آج یہ اُس کلیسیا کی خوبصورت تصویر ہے جو دُنیا کی نقل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اور دُور چلی گئی ہے، اور اپنی۔ اپنی زندگی کو دُور کر لیا ہے۔ کلیسیا بالکل ویسی زندگی گزار رہی ہے جیسی دُنیا گزار رہی ہے، اور چلتے جا رہے ہیں، اور بالکل اُسی طرح عمل کر رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور کلیسیا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ نہیں، جناب۔ کیونکہ

آپ کی زندگی ثابت کرتی ہے کہ آپ کیا ہیں۔

(78) آپ کیا ہیں..... جیسا میں نے شروع میں کہا تھا، آپ یہاں اُسکی عکاسی کر رہے ہوتے ہیں جو کچھ آپ کسی اور جگہ ہوتے ہیں۔ آپ کیا ہیں، آپ کا آسمانی یا زمینی بدن جو وہاں اوپر ہے کیسا ہے، آپ کا آسمانی بدن کہیں اور ہوتا ہے جو یہاں آپ کی عکاسی کرتا ہے۔ جیسے آپ، روحانی سرزمین میں ہیں، ویسے ہی آپ یہاں ہیں۔ اگر آپ ابھی تک فحش ذہن کے مالک ہیں تو روحانی سرزمین میں بھی ایسے ہی ہیں، اور اسلئے آپ یہاں بھی فحش ذہن کے مالک ہیں۔ اگر آپ ابھی تک کینہ، اور حسد رکھنے والے ہیں، اور جھگڑا کرنے والے ہیں، تو یہی معاملہ آپ کیساتھ روحانی سرزمین میں ہے، کیونکہ اُس کی عکاسی یہاں ہو رہی ہے۔ لیکن اگر آپ کا پورا اندرونی انسان پاک صاف ہو چکا ہے، تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو وہاں ایک ایسا بدن مل چکا ہے (جو انتظار کر رہا ہے) جو پاک اور صاف ہے، اور اس بدن میں ردِ عمل کر رہا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے؟ دیکھیں، یہ وہاں موجود ہے۔ ”اگر یہ زمینی خیمہ گرا دیا جاتا ہے، تو ایک اور ہمارا انتظار کر رہا ہے۔“ سمجھ؟

(79) اِس وقت کو، دیکھیں، یہ آخری وقت ہے، کیسے جسمانی مقابلہ ہو رہا ہے، مسیحیت کی نقل ایک بہت بڑے بابل میں شامل ہو جائے گی جیسے پہلے ہوا تھا۔ اور انھیں بابل میں پہنچا دیا گیا تھا۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ اور بائبل بیان کرتی ہے، ”خُداوند کا فرشتہ پکارتا ہے اور کہتا ہے، اے میرے لوگو، بابل میں سے نکل آؤ!“

(80) یہ ایک الجھن ہے! کہ، ”میں پپسٹ ہوں۔ میں میتھو ڈسٹ ہوں۔ میں پریسٹرین ہوں،“ یہ سب کچھ الجھن ہے۔ دیکھیں اِس میں نجات نہیں ہے۔

(81) اب، یہ مت کہیں کہ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ پپسٹ لوگوں، اور میتھو ڈسٹ لوگوں نے نجات نہیں پائی۔ میں لوگوں کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہوں۔ میں کلیسیا اور اُسکی سیاسی طاقت کے بارے میں بات کر رہا ہوں، جو کہ سیاست ہے۔ اور یہ سیاسی بیان ہے، کہ آپ میتھو ڈسٹ یا پپسٹ، یا پریسٹرین، یا کیتھولک ہیں، جبکہ اِس کا نجات سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ خُدا اسے تسلیم نہیں کرتا، اور یہ آج کا بابل ہے۔ اور خُدا ان سب میں سے ایک کلیسیا کو باہر بلا رہا ہے، اور خالص دلوں کو باہر نکال

کر، اپنی کلیسیا بنارہا ہے۔ یہ کتنی خوبصورت بات ہے!

(82) اور دھیان دیں، میں یہاں کچھ بتا سکتا ہوں جس سے جھکا لگے گا، لیکن اگر۔ اگر ایسا ہے تو..... اب، سنیں۔ اور دیکھیں بابل کیسا تھا..... اور دیکھیں وہاں..... بابل میں۔ میں کیا ہوا تھا، وہاں حقیقی عبادت کرنے والوں کو مجبور کیا گیا تھا۔ یا درکھیں، وہ بس مٹھی بھر تھے، سدرک، میسک، اور عبدنجو، اور دانی ایل تھے، جو۔ جو سچے عبادت کرنے والے تھے اور اسیری میں چلے گئے تھے، اور خُدا نے انہیں اپنا رنگ دکھانے کیلئے۔ کیلئے بلا یا تھا، کہ وہ کیا ہیں۔ انہیں ایک مورت کی پوجا کرنے کیلئے مجبور کیا گیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ بت پرستی کیلئے! انہیں ایک مورت کی پوجا کرنے کیلئے مجبور کیا گیا، اور انہیں ایک مورت کے آگے جھکنا تھا۔ اور انہوں نے ایسا نہ کیا، اور اُن پر ظلم کیا گیا۔

(83) اوہ، آپ مکاشفہ کیلئے، دانی ایل کی کیا تصویر کشی کر سکتے ہیں، کوشش کرتے ہیں کہ انہیں ایک ساتھ اکٹھا کریں اور کلام کے ذریعے دیکھیں کہ کلیسیا بلائے جانے سے پیشتر اسی طرح کے ظلم و ستم سے گزرے گی۔ غیر قوم کی کلیسیا کو اس طرح اندر لایا گیا تھا، اور اسی طرح غیر قوم کی کلیسیا کو نکالا جائیگا۔ جیسے وہ اندر آئی ویسے ہی وہ باہر جائے گی۔

(84) اور دیکھیں کیسے اُس نے وہ مورت دیکھی؟ اور اب، یا درکھیں، وہ مورت..... اب دیکھیں، اب یہ جائے سکونت ہے۔ دیکھیں، مجھے یقین ہے کہ وہ مورت جو بادشاہ بنوکنضر نے بنوائی تھی وہ دانی ایل کی تھی، جو ایک مقدس آدمی تھا۔ اگر آپ توجہ دیں، تو بادشاہ بنوکنضر نے پہلے ہی دانی ایل کو کہا تھا، اور اُسے ”ہیلطشضر کا خطاب دیا تھا“ (جو بادشاہ کا معبود تھا)، اور اُس۔ اُس نے ایک مورت بنوائی، اور دانی ایل کے بعد کسی کو بھی شیروں کی مانند میں نہیں ڈالا گیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، اور بادشاہ نے کہا، ”دانی ایل کے خُدا کے علاوہ، دوسرے معبودوں کی عبادت نہ کی جائے، اور وغیرہ وغیرہ۔“ غالباً یہ کسی مقدس آدمی کی مورت، اور عظیم مجسمہ تھا، اور ہر ایک کو اُسکے سامنے جھکنا تھا۔

(85) لیکن کلیسیا، سیدرک، اور میسک، اور عبدنجو پر مشتمل تھی،..... دانی ایل بحیثیت قائد تھا..... جیسے مسیح کلیسیا کا قائد ہے۔

(86) اور انہیں اُس مورت کے سامنے جھکنا تھا اور اُس مورت کی پوجا کرنی تھی۔ دھیان دیں!

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

اور آپ اُس وقت پر، دھیان دیں، دانی ایل خاموش تھا۔ آمین! اوہ، اور مجھے اُمید ہے کہ آپ یہ بات سمجھتے ہیں۔ دانی ایل خاموش تھا۔ انھیں موقع دیا جا رہا تھا..... انھیں اپنی پسند کا انتخاب کرنا تھا۔

(87) اِس وقت بھی..... غیر قوم کا نظام چل رہا ہے، اور ایک مورت ہوگی، اور ہر ایک کو اُس مورت کے آگے جھکنا پڑیگا اور اُسکی پوجا کرنی پڑیگی۔ اور یہ ہمیشہ کی طرح کوئی مقدس چیز ہوگی، آپ کسی مورت کی پوجا نہیں کرتے ہیں (مورتی پوجا)۔

(88) اب دیکھیں، دھیان دیں۔ اوہ، میرے خُدا ایا! بالکل آخر میں، دانی ایل ایک بار پھر اندر داخل ہوا۔ کتنی حیرت انگیز بات ہے! اُس رات اُمرا کی اور حرموں کی بڑی ضیافت تھی، اور وہاں ایک ہاتھ دیوار پر لکھتا ہوا ظاہر ہوا، ”منے، منے، تقیل، وفرسین“، یہ دیوار پر لکھا گیا۔ اور اِس کا مطلب، کوئی نہیں بتا سکتا تھا، یہ غیر زبان میں لکھا گیا تھا۔ کوئی اِس کا مطلب نہیں بتا سکتا تھا۔

(89) وہ گئے اور اپنے بہترین عالموں کو بلایا۔ انھوں نے کہا، ”ہم نہیں جانتے۔“
 (90) وہ گئے اور اپنے تمام نجومیوں اور فال گیروں کو بلایا۔ ”ہم نہیں جانتے۔ ہم اُسکے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔ ہم نے ایسی زبان کبھی نہیں دیکھی، اور نہ کبھی اپنی زندگی میں اسے سنا ہے۔“
 (91) مگر وہاں ایک آدمی تھا! اُجدا کا اپنا آدمی، دانی ایل وہاں تھا۔ کہا گیا، ”جاؤ اُسے لے آؤ،“
 کہا، ”خُدا کا رُوح اُس میں ہے۔“

(92) پس دانی ایل وہاں آیا، اور دیوار پر لکھا ہوا پڑھنا شروع کیا اور اُس زبان کا ترجمہ بتایا، اور اُسے بیان کیا..... کہ اُس کا کیا مطلب ہے؟ ایسا نہیں، ”اوہ، اے بادشاہ، تُو مبارک ہے، تُو ابد تک جیتا رہ۔“ بلکہ بادشاہ کے رد ہونے پر، مضبوط، اور سخت انداز میں، کہا، ”تُو تراز و میں تو لا گیا اور کم نکلا۔“
 (93) دیکھیں، اِسی طرح ہے۔ جیسے وہ مافوق الفطرت غیر قوم کی بادشاہی کو لائی، اُسی طرح مافوق الفطرت غیر قوموں میں سے بادشاہی کو نکال رہی ہے۔ اِس بادشاہت کا آغاز مافوق الفطرت کے ذریعے ہوا تھا، اور اِس بادشاہت کو مافوق الفطرت کے ذریعے باہر نکالا جا رہا ہے۔ یروشلیم کی دیواریں پامال ہو جائیں گی، ایسا ہوگا..... یہ ہوگا، ”اور غیر قومیں اُس وقت تک اِس پر قابض رہیں گی جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہیں ہو جاتی ہے۔“ دیکھیں پھر خُدا یہودیوں کی طرف لوٹتا

ہے۔ آمین! اوہ، میرے خُدا یا!

(94) اوہ، دوستو، میری خواہش ہے کہ ہم اسے اچھی طرح سمجھ لیں۔ کیا آپ کی نہیں؟ دیکھیں، اگر ہم اسکی کھوج کلام میں سے اچھی طرح کریں، تو اس مضمون پر ایک ہفتہ لگ سکتا ہے۔

(95) اس پر، غور کریں، اور اب سنیں۔ دھیان سے سنیں اُس نے کیا کہا تھا۔ ”جب تک غیر قوموں کی میعاد پوری نہیں ہو جاتی یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا۔“ ططس کے۔ کے محاصرے میں، وہ یروشلیم کے، اندر داخل ہو گئے تھے۔ اُس نے کہا تھا، ”کیا۔ کیا، تم نے اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کے بارے میں سنا تھا؟“

”جی ہاں۔“

ٹھیک ہے یہی وقت ہے جب غیر قومیں اندر داخل ہو رہی ہیں۔“

”جی ہاں، ہم یہ جانتے ہیں،“ شاگردوں نے کہا۔

”اب، دیکھیں غیر قوموں کے پاس اُنکی اپنی حکومت تھی۔“

”یقیناً۔“

(96) اُس وقت یروشلیم غیر قوم کی حکومت کے ماتحت تھا؟“ جی ہاں، جناب۔ وہ رومن تھے۔ یروشلیم میں۔ میں بھی اُنکی حکومت تھی۔ اور اُس حکومت نے وہاں اُس اُجاڑنے والی اور مکروہ چیز کیساتھ آغاز کیا جس کی بابت دانی ایل نے کہا تھا۔

(97) دیکھیں اُس نے کہا تھا، ”وہ وقت قریب آ گیا ہے، کیونکہ وہ اس ہیکل کو گرا دیں گے اور اسکی جگہ عمر کی مسجد بنائیں گے، اور یہ بالکل اسی جگہ، غیر قوم، مسلمانوں کیلئے بنائی جائیگی۔ اور وہ اس جگہ بنے گی۔“

(98) غیر قوم کا مطلب ہے ”بے ایمان۔“ دیکھیں، یہ کلیسیا نہیں تھی۔ دیکھیں، یہ غیر قوم تھی، یہ بے ایمان تھے۔ اور وہ تب تک کھڑے رہیں گے جب تک غیر قوم کی میعاد پوری نہیں ہو جائیگی۔ پھر جب غیر قوم کی میعاد پوری ہو جائیگی، تو عظیم مسح لوگوں کیلئے کھڑا ہوگا (یعنی مسیح) اور یہ بالکل آخری وقت میں ہوگا۔

(99) ”وہ اُس کے پاس آیا،“ دانی ایل میں لکھا ہے، ”اُس کے بال خالص اُون کی مانند تھے،“ جیسے ہم نے اُسے مکاشفہ 1 میں، ”قدیم الایام کے وقت میں دیکھا۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں۔ کتابیں،“ (جمع) ”کھلی تھیں اور ہر کسی کا انصاف کتابوں میں سے کیا گیا، جو باتیں اُن میں لکھی تھیں۔“ دیکھیں، کتابیں کھلی تھیں، ”اُس نے اُسے آتے دیکھا، اور ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے۔“ مقدسین اُس کے ساتھ آئے۔ یہ دانی ایل میں ہے، کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ ”اور کتابیں کھلی تھیں،“ یہ آپ کی زندگی کی کتاب ہے، ”اور ہر آدمی کا۔ اور ہر آدمی کا انصاف اس طرح کیا گیا، یعنی کنگہ گاروں، کا انصاف کیا گیا۔ اور ایک اور کتاب کھولی گئی، ”جو زندگی کی کتاب تھی،“ اور ہر شخص کا انصاف کیا گیا۔“

(100) اب دھیان دیں، ہمیشہ یاد رکھیں، تین میں اسے لیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو پھر آپ پُر یقین ہو جائیں کہ یہ کس ہو جائے گا۔ زمین پر پیدا ہونے والے لوگوں کے تین درجے ہیں؛ ابتدا میں بھی تین درجے تھے، اور آخر میں بھی تین درجے ہونگے۔ کیا.....

(101) یسوع لاکھوں لاکھ کے ساتھ واپس آیا، جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ کو یاد ہے اُس نے کہا ہے، ”اور آپ اسے معمولی بات سمجھ کر نہ لیں..... کیا یہ عجیب بات نہیں کہ آپ اپنے معاملات اور اپنی پریشانیوں عدالت میں لیکر جائیں، کیا آپ نہیں جانتے مقدس لوگ دُنیا کا انصاف کریں گے؟“ مقدسین دُنیا کا انصاف کریں گے! ہللو یاہ! میں اسکے بارے میں سوچتا ہوں، میرے خُدا یا! ہم اُسکی آمد کو دیکھ رہے ہیں، جو، ہزار سالہ بادشاہی کے بعد ہے، زمانوں سے چھڑائے ہوئے اور نجات یافتہ، اور خون سے دھلے ہوئے اُسکی حضوری میں کھڑے ہوئے ہیں۔ اور خون سے دھلی ہوئی دِلہن بھی ساتھ ہے!

(102) صرف وہی نہیں جو اچھے لوگ ہیں، بلکہ وہ بھی جو پہلی قیامت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ”اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہوئے باقی مُردے زندہ نہ ہوئے۔“ کیا یہ سچ ہے؟ یہ وہی لوگ ہیں جن کے نام برہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے تھے لیکن پاک روح کے بپتسمے سے انکار کر دیا تھا۔

(103) اُسوقت میں صرف برگزیدہ جاتے ہیں۔ صرف برگزیدہ ہزار سالہ بادشاہی میں۔ میں۔ میں داخل ہوتے ہیں۔ اوہ، بھائی، پھر ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے؟ میں ہزار سالہ بادشاہی میں رہنا چاہتا ہوں! آئیں ہم ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کریں۔ اور اگر کوئی ساتھی کچھ غلط کہتا ہے یا اس طرح کا کوئی کام کرتا ہے، تو اُس کیلئے دُعا کریں اور آگے بڑھتے رہیں۔ اپنے آپ کو خُدا کی طرف سے متبادل بنائیں۔ اگر کوئی نہیں بنتا ہے، تو آپ نہیں! کیونکہ وہاں برگزیدہ جائیں گے اور ہزار سالہ بادشاہی کا زمانہ گزاریں گے اور ہزار سال تک مسیح کیساتھ اندر باہر جائیں گے، اور پھر وہ اُس کیساتھ جلال میں چلے جائیں گے اور دوبارہ لوٹ آئیں گے۔ تب شریروں کی قیامت ہوگی، اور پھر ہزار سالہ بادشاہی قائم..... بلکہ ہزار سالہ بادشاہی ختم ہو جائیگی، پھر مسیح کلیسیا کے ساتھ اُپر چلا جائے گا، اور ہزار سال کے اختتام پر وہ کلیسیا کیساتھ پھر واپس آئیگا۔

(104) مسیح تین مرتبہ آتا ہے۔ پہلی مرتبہ، وہ اپنی کلیسیا کو چھڑانے آتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور دوسری مرتبہ، وہ اپنی کلیسیا کو لینے آتا ہے۔ تیسری مرتبہ، وہ اپنی کلیسیا کے ساتھ آتا ہے۔ سمجھے؟ وہ اُسے چھڑانے آتا ہے؛ اور اُسے رتچر میں اُٹھانے اور لیکر جانے کیلئے آتا ہے، پھر مصیبتوں اور پریشانیوں کے وقت کے بعد، ہزار سالہ بادشاہی کیلئے واپس لوٹتا ہے، تاکہ ہزار سالہ بادشاہی کرے۔

(105) اور پھر عظیم بادشاہ اور ملکہ عدالت کیلئے آتے ہیں۔ اور پھر سفید تخت کی عدالت لگتی ہے اور کتابیں کھولی جاتی ہیں۔ اور یہاں چھڑائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، جو زندہ خُدا کی کلیسیا اور رُوح القدس یافتہ ہیں، کلیسیا وہاں عدالت کرنے کیلئے اپنی خوبصورتی میں کھڑی ہوتی ہے۔ ”کتابیں کھولی گئیں، اور عدالت ہو رہی تھی اور ہر شخص کی اس طرح عدالت کی گئی،“ جو گنہگار تھے۔ ”اور پھر ایک اور کتاب کھولی گئی،“ جو رُوح القدس یافتہ دلہن کیلئے نہیں تھی، وہ اس کا سامنا کبھی نہیں کریگی! ایسے کہ وہ رتچر میں اُٹھالی جاتی ہے۔

(106) اگر آپ آج صبح پاک رُوح سے معمور ہیں، اور خُدا کی قدرت آپ کے بدن کے ہر ایک اعضا میں جنبش کر رہی ہے، تو کیا آپ کیلئے یہ اچھا ہوگا کہ عدالت میں کھڑے ہوں؟ آپ کی عدالت پہلے ہی ہو چکی ہے، اور موصول ہو چکی ہے، اور پوری ہو چکی ہے، اور آپ پہلے۔ پہلے ہی مسیح یسوع کے

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

ساتھ آسمانی مقاموں میں بدلے ہوئے ہیں۔ آپ کی عدالت نہیں ہوگی، کیونکہ آپ، ٹھیک ابھی اس وقت تبدیل ہو چکے ہیں!

(107) ”جن کو اُس نے بلایا، اُن کو اُس نے راست باز ٹھہرایا؛ جنکو اُس نے راست باز ٹھہرایا، اُس نے اُن کو جلال بھی بخشا۔“ ہر ایک چھڑایا ہوا شخص جو آج اس دُنیا میں موجود ہے، وہ یسوع مسیح کے خون کے نیچے ہے، اور رُوح القدس یافتہ ہے، اور ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے وہ ہلاک نہیں ہو سکتا، اور مسیح یسوع کیساتھ پہلے ہی آسمانی مقاموں میں موجود ہے، اور وہ شخص سزا کے دائرہ کار میں کبھی نہیں آئے گا۔ وہ پہلے ہی چھڑایا جا چکا ہے! کیا یہ قابلِ تعریف بات نہیں؟ سمجھے؟ پہلے ہی چھڑایا جا چکا ہے، اور اب مسیح میں آسمانی مقاموں میں بیٹھا ہوا ہے، اور جل۔..... پہلے ہی جلالی ہے، پہلے ہی جلالی ہے!

(108) آپ کہتے ہیں، ”بھائی بل، کیا کلام میں یہ بات ہے؟“

(109) یسوع نے یہ کہا، اور کلام یہ کہتا ہے، اور لکھنے والا بھی کہتا ہے۔ پوئس نے، یہ کہا، ”جن کو اُس نے راست باز ٹھہرایا، اُس نے اُن کو جلال بھی بخشا۔ جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا، اُس نے اُنکو بلایا بھی؛ جن کو اُس نے پہلے سے بلایا، اُس نے اُنکو راست باز بھی ٹھہرایا؛ جنکو اُس نے راست باز ٹھہرایا، وہ پہلے ہی جلال پا چکے ہیں۔“ یہ کیا ہے؟ اوہ، میرے خُدا یا! (مجھے معاف کرنا۔) اُن کو جلال بھی بخشا! اگر ہم رُوح القدس سے معمور ہیں، تو ہمارے اعضا اور زندگی پہلے سے خُدا میں محفوظ ہیں، وہاں ایک جلالی بدن انتظار کر رہا ہے، اور یہ بدن ختم ہوتے ہی آپ کو وہ ملے گا۔ وہ جن کو اُس نے راست باز ٹھہرایا، اُن کو اُس نے جلال بھی بخشا!

(110) میں جو کچھ پہلے کہہ رہا تھا، وہ منفی اور مثبت تھا۔ کاش میرے پاس اتنی تعلیم ہوتی کہ میں اسے سامنے لاسکتا اور آپ کیلئے اسے قابلِ ادراک بنا سکتا اور واضح کر سکتا، لیکن میں اسکی تلاش نہیں کر سکتا۔ میں جانتا ہوں میں کس کے بارے میں بات کر رہا ہوں، لیکن میں اسے جس طرح پیش کرنا چاہتا ہوں میں اُس طرح پیش نہیں کر سکتا۔

(111) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]..... بحرِ قلزم اور باقی چیزیں وہ بیان کر رہے ہیں۔

مواد وہاں موجود ہے، یہودی، بہت امیر ہیں، پھر یہی چیزیں ان کی پناہ گاہ کو آلودہ کر دیں گی۔ جی ہاں!

ٹھیک دُنیا کے شہر، کھڑے ہو جائیں گے۔ روس آجائے گا، اور کہے گا، ”ہمیں اُس دھات کو حاصل کرنا ہے۔ ہمیں وہاں سے یورینیم اور باقی ساری چیزیں، حاصل کرنی ہیں۔“ اور جب یہ جائیں گے، تو تب ہر مجدد کی جنگ ہوگی۔ تب اِس طرح ہوگا اور خُدا اکھڑا ہوگا جیسے وہ بنی اسرائیل کیلئے وادی میں کھڑا ہوتا تھا اور دوبارہ لڑے گا۔ اور یہ جنگ تب تک ہوگی جب تک غیر قوموں کی معیاد ختم نہ ہو جائے۔ اور جب یہ وقت ختم ہو جاتا ہے، پھر غیر قوم کا اختتام ہو جاتا ہے۔

(112) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] دیکھیں یہ میری عاجزانہ رائے ہے، پیارے بھائی جس نے بھی یہ سوال پوچھا ہے، اِس بارے میں میری یہ عاجزانہ رائے ہے:

10۔ اُن دنوں میں وہ جبار کون تھے؟

(113) دیکھیں، یہاں جوزفس ہے..... بلاشبہ، میں اپنے، چرچ کو جانتا ہوں، آپ لوگ بھی میری طرح ہیں۔ میں ساتویں جماعت کی ڈمی ہوں اور مجھے۔ مجھے تعلیم اور دوسری چیزوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ میرے خیال میں انجیل کی سب سے بڑی رکاوٹ یہی چیز تھی جو کبھی بنی۔ لیکن پھر بھی، بعض اوقات، میں ایک یاد دہانی لیتا ہوں۔ دیکھیں، اپنے جیسے لوگوں کے ساتھ ہی میری بات چیت ہوتی ہے، ہم سب ایک ہی قطار میں ہیں، کیونکہ ہم عام لوگ ہیں۔ اور میں اسکے لئے بہت شکر گزار ہوں۔ کیونکہ بائبل کہتی ہے۔ ”عام لوگ اُسے خوشی سے سنتے تھے۔“ پھر ایک اور طبقے کے لوگ بھی تھے، جو اشرافیہ تھے، مگر عام لوگ بھی تھے..... ہم عام لوگوں کی قطار میں ہیں، وہ لوگ جو خُدا سے محبت کرتے ہیں اور اِس دُنیا میں، اپنے گھرانے اور اپنے بچوں کو کیلئے بہت کچھ نہیں رکھتے ہیں، ہم خُدا سے محبت کرتے ہیں اور چرچ جانا پسند کرتے ہیں، اور اُسکی۔ اُسکی بادشاہی کیلئے ہمارے بدن کے کپڑے بھی حاضر ہیں، اور باقی سب کچھ بھی۔ کیونکہ ہم اُس سے محبت کرتے ہیں، اور ہم اُسکے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں، یہ عام لوگ تھے جو اُسے سنتے تھے۔ اور آج بھی اُسی طرح ہے، یہ عام لوگ ہیں جو خوشی سے اُسے سنتے ہیں۔

(114) اب، امیر آدمی کے پاس بہت کچھ ہوتا ہے تاکہ وہ زمین کے بارے میں سوچے، سمجھے۔ اور۔ اور ایک روحانی آدمی ہے جسکے کیسا تھ آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے، اُسے آپ پھسلا نہیں سکتے

ہیں، وہ اس پر کوئی توجہ نہیں دے گا۔ بس عام لوگ اُسے خوشی سے سنتے تھے۔

(115) اب جوزفس نے، اپنی تحریروں میں، اُس نے کہا..... اب، یہاں اُس کی اپنی تفسیر اسکے بارے میں ہے ”جو خُدا کے بیٹوں کے متعلق ہے“ جنہوں نے انسان کی بیٹیوں کو لیا تھا۔ اُس نے کہا، ”وہ گری ہوئیں روئیں تھیں جو زمین پر تھیں.....“

(116) اب، آپ جانتے ہیں کہ..... مکاشفہ، گیارہ باب میں، یا پھر، سات میں، نہیں، آپ سے معذرت چاہتا ہوں، مکاشفہ کا بارہواں باب ہے، وہ عورت جو آفتاب اوڑھے ہوئے تھی۔ ”لال اژدہا نے اپنی دم سے آسمان کے دو تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دیئے تھے۔“ ہم سمجھتے ہیں کہ شیطان نے، ابتدا میں، شمال میں ایک بادشاہی قائم کی تھی جو میکائیل کے مقابلے میں۔ میں زیادہ خوبصورت تھی، اور پھر وہاں..... اُس نے آسمان میں جنگ کا اعلان کر دیا۔ اور اُس نے دو تہائی فرشتوں کو اپنے ساتھ کھینچ لیا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(117) یہی سبب ہے کہ ہم اقلیت میں ہیں۔ میرا مطلب ہے کہ۔ کہ۔ کہ..... آج صبح لوگوں کا ایک چھوٹا سا حصہ، مسیحی دائرہ کار میں ہے، اور رُوح القدس سے پیدا شدہ لوگ ہیں، کیونکہ یہ بہت کم حصہ۔ حصہ۔ حصہ میں ہیں۔ یہ درست ہے۔

(118) اگر آپ اُن رُوحوں پر غور کریں جو پیدائش میں سے نکل کر باہر آئیں ہیں اور بڑھ رہی ہیں، دیکھیں وہ بہت اعلیٰ، بلکہ اعلیٰ ترین کلیسیائی عبادت کرتی ہیں۔ ذرا پیچھے فائن کو دیکھتے ہیں، اور آج کے زمانے کو دیکھتے ہیں۔ یہ رُوح ٹھیک آگے بڑھتی ہے، اور آگے بڑھتے ہوئے فریسیوں میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور اُن کے دوفرقتے ہیں، فریسی اور صدوقی۔ دیکھیں، اور یہ مزید آگے بڑھتی ہے، اور آج یہ کیتھولک ازم اور اس جیسی کئی زبردست تحریکوں میں موجود ہے، اور یہ بہت خوبصورت مقام ہیں۔

(119) ٹھیک ہے، ہابل کو چھوٹے برے کے ساتھ دیکھیں، غور کریں، وہ عام تھا۔ یسوع کے دنوں میں اس پر نگا ڈالیں۔ اس پر کلام کے ذریعے پوری طرح غور کریں اور آپ اسے اوپر اٹھتا دیکھیں، غور کریں یہ کیسا ہے۔ ہم ٹھیک اُس دن میں رہ رہے ہیں جب خُدا نے اپنی کلیسیا کو آواز دی

ہے۔ وہ چھوٹی سی لکیر، وہ چھوٹی سی سُرخ لکیر بائبل کے ذریعہ، پوری طرح سے نیچے آگئی ہے، اور وہ خون سے دھلے ہوئے لوگ ہیں۔ دھیان دیں!

(120) اب، دیکھیں ”خُدا کے بیٹے“ میری رائے کے مطابق، ایسا نہیں ہے، یقینی طور پر عدم اتفاق ہو سکتا ہے لیکن میں ہوشیار بننے کی یا یہ کہنے کی کوشش نہیں کر رہا کہ جوزفس یہ نہیں جانتا تھا جسکے بارے میں وہ بات کر رہا تھا، دیکھیں وہ بھی ایک انسان تھا جیسا میں ہوں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنا بڑا عالم تھا، مگر وہ محض ایک انسان تھا۔ اور واحد ایک چیز اُسکے پاس تھی، کہ اُس نے پرانے صحیفوں پر، اور پرانے آثار پر، اور اسی طرح کی باقی چیزوں پر تحقیق کی تھی، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن اُس کے پاس اس سے بڑھ کر نہیں تھا جو آج ہمارے پاس ہے، یعنی رُوح القدس۔ اب دیکھیں، وہ اسے صرف جسمانی ذہن کیساتھ لے رہا تھا۔

(121) مگر ہم اسے روحانی ذہن کے ساتھ لے رہے ہیں۔ وہ ”خُدا کے بیٹے“ دیکھیں، وہ آسمانی مخلوق تھے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ تھے۔ اور میں۔ میں یقین کرتا ہوں.....

(122) اب، جوزفس نے بھی یہی کہا ہے، لیکن وہ کہتا ہے، ”اُنھوں نے اپنے آپ کو بدل کر انسانی جسم اختیار کر لیا تھا، اور بیٹیوں کو..... بلکہ۔ بلکہ انسان کی بیٹیوں کو لے لیا تھا۔“ اب، ہم یہاں ملی جلی بھیڑ پر مشتمل ہیں: اب آج صبح ہم یہاں مختلف لوگ ہیں، مرد، عورتیں، اور چھوٹی لڑکیاں اور لڑکے ہیں، اور میں یہ بات کر رہا ہوں اور بالغ لوگ یقینی طور پر اسے سمجھ جائیں گے۔ لیکن جب..... وہ کہتا ہے ”جب آسمانی مخلوق نے عورتوں کی خواہش کو دیکھا، کہ مرد اور عورت کیسے رہتے ہیں، تو اُنھوں نے خود کو بدل کر انسانی جسم اختیار کر لیا۔ پس..... یوں اُنھوں نے انسان کی بیٹیوں کو لے لیا۔“

(123) خیر، میں۔ میں اس بات پر ایمان نہیں رکھتا۔ میں اس بات پر یقین کرتا ہوں، کہ جبار ملک کنعان میں پیدا ہوئے تھے، اور وہ قائن کے اُس گروہ سے پیدا ہوئے تھے جو نود کی سرزمین میں بسا ہوا تھا۔ اور اُس پر اُس کا نشان تھا تا کہ کوئی اُسے قتل نہ کرے، کیونکہ وہ خونِ خونی حالت میں تھا، اور اُس نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا۔ اور اگر، آپ غور کریں، تو اسرائیلی لوگوں نے بھی اس طرح کے لوگوں کو دیکھا تھا جب وہ اُس ملک میں گئے تھے۔ وہ بہت بڑے بڑے تھے، اور اُنھوں نے کہا، ”ہم تو اُن لوگوں

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

کے سامنے، ٹڈوں کی مانند نظر آتے ہیں۔“ کیا یہ سچ ہے؟ اور سینکڑوں سینکڑوں سال گزر جانے کے بعد بھی، وہاں بڑے بڑے، اور طاقت ور، اور لمبے چوڑے لوگ موجود تھے۔ اور کچھ عرصہ پہلے لوگوں نے اُس۔ اُس جگہ کی کھودائی کی اور اُنکی لاشیں دریافت کیں، تو وہ بہت بڑے بڑے لوگ تھے۔

(124) اب میرے خیال کے مطابق وہ یہاں سے آئے تھے۔ دیکھیں، اب یہاں میری اپنی چھوٹی سی تعلیم ہے۔ دیکھیں، یہ صرف چرچ کے لوگوں کیلئے ہے۔ میرا یقین ہے کہ قائل شیطان کا بیٹا تھا۔ میں جانتا ہوں آپ اس بات پر متفق نہیں ہیں، میرا پنا چرچ بھی یہی سوچتا ہے۔ لیکن ایسا ہی ہے..... جب تک خدا مجھے کچھ مختلف نہیں دکھاتا، میں۔ میں اسی بات پر یقین کرتا ہوں، سمجھے، وہ شیطان کا بیٹا تھا۔ بلاشبہ میں اس بے دینی کو جگہ نہیں دے سکتا، کہ قاتلانہ روح خدا کی طرف سے آتی ہے۔ نہیں، جناب۔ اُسے اپنے والد جیسا ہونا تھا، اور اُس کا والد ایسا ہی تھا..... اور دیکھیں، شیطان سانپ میں سما گیا تھا۔

(125) اور سانپ ایک ریٹگنے والا جانور نہیں تھا، بلکہ لعنت نے اُسے ریٹگنے والا جانور بنا دیا تھا۔ وہ بالکل ایک آدمی کی مانند تھا، وہ سیدھا چلتا تھا۔ اور وہاں وہ اُس عورت کے پاس گیا، اور اُس عورت نے زنا کاری کی اور اپنے پہلے بیٹے کو جنم دیا جو قائل تھا، جو اپنے والد کی فطرت پر تھا۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ بڑا دشتی جانور بالکل آدمی کی مانند تھا، اور وہ سیدھا چلتا تھا، یہیں سے وہ بڑے بڑے جبار آئے تھے۔ جی ہاں، یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، یہ میرا اپنا خیال ہے اور میں۔ میں غلط ہو سکتا ہوں۔ دیکھیں، یہ میرا خیال ہے۔ لیکن وہ بڑے بڑے آدمی تھے۔

(126) اور اگر آپ دھیان میں، تو خدا آدم اور حوا کے سامنے کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا، ”میں نے تمہیں خاک سے نکالا، اور تم خاک میں پھر لوٹ جاؤ گے۔ میں.....

(127) ”اور چونکہ تُو نے اپنے..... تُو نے اپنے..... شوہر کی بجائے اُس دشتی جانور کی سنی، اور تُو نے دُنیا سے زندگی لی، اور تُو اسے دوبارہ دُنیا میں لائے گی۔“

(128) اور خدا نے کہا، ”سانپ، تیری ٹانگیں ختم ہو جائیں، دیکھ، تُو مزید چل نہیں پایگا۔ اور اب مزید تُو دشتی جانور نہیں رہے گا، بلکہ تُو ایک ریٹگنے والا جانور بن جائیگا۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلے

گا، اور عمر بھر خاک چاٹے گا۔“

(129) یہ وہ جگہ ہے جہاں مجھے لگتا ہے کہ وہ..... قائن تھا، جو اُس حیوانی فطرت کے بعد وہاں رہتا تھا..... جو ایک جانور کی مانند تھا، وہ اُس عورت کیساتھ رہتا تھا جس نے اُس بچے کو جنم دیا تھا، جو آدھا حیوان تھا اور آدھا انسان تھا، وہ ایک بہت لمبا چوڑا جوان تھا۔ اور پھر وہ وہاں بس گیا اور اُسکے بچے اُس سے پیدا ہوئے، اور پھر جانوروں جیسی، جنسی خواہش بڑھی جیسے ابتدا میں اُنکے والد کی تھی، اور اُس پرانے حوس پرست دشتی جانور نے اُن لڑکیوں کو دیکھا اور وغیرہ وغیرہ، اور اُن انسان کی بیٹیوں کو لے لیا۔ یہ درست ہے۔

(130) اور وہ جبار کہاں سے آئے، یقیناً، وہ اُسی نسل سے آئے جن لوگوں پر گری ہوئی روحوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ یاد رکھیں، وہی روحوں جو وہاں پیچھے رہتی تھیں، آج..... آج بھی وہ موجود ہیں۔

(131) آج اس پر غور کریں! خیر، ہمارے پاس اس ملک میں ایسے لوگ موجود ہیں..... اب، میں نہیں..... دیکھیں، میں ایک امریکی ہوں، آپ جانتے ہیں میں ہوں۔ لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں، پیرس، فرانس کے بعد یہ انتہائی کم ترقی یافتہ ہے، جو میں نے دُنیا بھر میں کہیں دیکھی ہے۔ یہ انتہائی بدنامی والی بات ہے!

(132) دیکھیں، یہاں تک کہ غیر ملکی لوگ، افریقہ میں، اور سوڈن میں۔ میں اور..... ہر جگہ، وہ کہتے ہیں، ”دُنیا بھر میں آپ امریکی لوگوں کیساتھ کیا مسئلہ ہے، کیا آپ سب کو اپنی عورتوں کی عزت کی فکر نہیں ہے؟ ریڈیو کے تمام گانے، اتنے گندے ہوتے ہیں، اور عورتوں کے بارے میں بیہودہ، اور فحش گانے چلا جاتے ہیں۔ کیا آپ کو اپنی عورتوں کی عزت کی فکر نہیں ہے؟“

(133) ہمارے سارے گانے عورتوں کے بارے میں ہیں، یا جنس پرستی اور حوس پرستی، اور اسی طرح کی چیزوں کے بارے میں ہیں۔ ایسا اسلئے ہے کہ شیطان کا اس پر قبضہ ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ پرانا ہالی وڈ اور ٹیلی ویژن اور باقی سب ان بیہودہ اور گندی چیزوں پر زور دے رہے ہیں، اور یہ چیزیں پرانے اسٹالز اور باقی جگہوں میں جانیگی۔ ہر چیز میں برہنہ عورتیں یا کچھ ایسا ہی ہے۔ بالکل اسی چیز کا آغاز ابتدا میں ہوا تھا، اور اسی چیز سے اختتام ہو رہا ہے۔ یہ شرم کی بات ہے!

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

(134) اور ہر قوم کی ریڑھ کی ہڈی خاتون ہوتی ہے، اور یہ اخلاقیات کو فروغ دیتی ہے۔ اور آپ نے مادریت کو توڑ کر رکھ دیا ہے، آپ نے اپنی قوم کو توڑ دیا ہے۔ ہم آج اُس مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ ہماری خواتین..... سنگریٹ پی رہی ہیں، اور وہسکی پی رہی ہیں، اور اس طرح کے کام کر رہی ہیں، اور آگے بڑھتی جا رہی ہیں، اور یہ۔ یہ ذلت کی بات ہے!

(135) اگر ایک جوان آدمی آج ایسی بیوی ڈھونڈنے کی کوشش کرے جو کنواری، اور نیک ہو، تو اُسے کسی اچھے، چھوٹے سے، پرانے، رُوح القدس یافتہ چرچ میں جانا پڑیگا، تاکہ کسی، ایک کو تلاش کر سکے؛ اور یہ بالکل ٹھیک بات ہے، جہاں کسی شخص نے اُسے اندر چھپا کر رکھا ہو اور تربیت کی ہو، اور اُس کے بارے میں مطمئن ہو۔

(136) شاید آپ سوچیں یہ پاگل پن ہے، لیکن، بھائی، آپ اس پر غور کریں اور تلاش کریں، اور دیکھیں یہ حقیقت ہے یا نہیں۔ یہ بدنامی ہے! ٹھیک ہے۔

وہ خدا کے بیٹے تھے جو کہ یہاں..... اب، دیکھیں، میں اپنی بات کی وضاحت کرتا ہوں..... جبکہ۔ جبکہ میں جانتا ہوں.....

(137) آج مجھے ایک اور سوال موصول ہوا، جس میں پوچھا گیا، ”بھائی بل، دیکھیں، بائبل بیان کرتی ہے کہ حوٰنہ کہا، مجھے خداوند سے ایک مرد ملا۔“ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ یہ خداوند کی طرف سے تھا۔ کیونکہ واحد خداوند ہی خالق ہے۔ اُس نے..... خدا نے شیطان کو تخلیق کیا تھا۔ یہ کیسے ہوا؟ خدا نے شیطان کو تخلیق کیا۔ خدا نے ہر گھرے ہوئے فرشتے کو بنایا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ یقیناً، ایسا ہے۔ یہ اُن کا انتخاب تھا، خدا کا نہیں۔ اُس نے آپ کو بنایا، اور جو کچھ آپ کر رہے ہیں؟ آپ کا اُسکے مطابق انصاف کیا جائے گا اور اُنکے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔ یہاں ہیں آپ؟ یقیناً!

(138) وہ خدا کے بیٹے تھے، لیکن وہ فضل سے گر چکے تھے اور ان درندہ صفت انسانوں میں داخل ہو چکے تھے، جو حوس کیلئے دوڑ رہے تھے۔ جب اُنھوں نے عورتوں کو دیکھا، تو اُنھوں نے اُنھیں حاصل کیا۔ پس، وہ اب بھی یہاں موجود ہیں۔ امریکہ غیر اخلاقی حرکتوں سے بھرا ہوا ہے..... ایک شخص جو رُوح القدس سے خالی ہے، وہ ایک ماں کے بازوؤں سے ایک بچے کو الگ کر دے گا اور اُسے

اپنی ہوس کا نشانہ بنائیگا۔ خُدا کے بغیر، وہ شخص۔ وہ شخص حیوان سے بڑھکر نہیں ہے۔ وہ اب بھی وہی حیوان ہے، جو بُری فطرت سے بھرا ہوا ہے۔ اور ایک آدمی کیساتھ..... لوگ کہتے ہیں جب دین آپکو پکڑ لیتا ہے، تو لوگ دین میں دیوانے ہو جاتے ہیں۔ دین ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو اُس کا ٹھیک ذہن دیتا ہے، اور یہ فقط، یسوع مسیح کا دین دیتا ہے۔

(139) میں بائبل سے یہ ثابت کر سکتا ہوں کہ آپ ٹھیک ذہنی حالت میں نہیں ہو سکتے جب تک آپ مسیح کو حاصل نہ کر لیں۔ یہ سچ ہے۔ یہ بہت مضبوط بات ہے، اور میں یہ کلام سے ثابت کر سکتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ جب تک آپ یسوع مسیح کو حاصل نہیں کر لیتے، تب تک آپ درندہ صفت، حوس پرست، اور باقی سب کچھ ہوتے ہیں۔ کیونکہ اچھا صرف وہی ہے۔

(140) اب، میں تسلیم کرتا ہوں کہ لوگ بہت زیادہ مطالعہ کرتے ہیں، اور بہت زیادہ آگے جانے کی کوشش کرتے ہیں، اور بہت زیادہ سوچنے کی کوشش کرتے ہیں، اور بعض اوقات تو خُداوند کے بارے میں مطالعہ کرنے کی وجہ سے ذہنی خرابی اور ایسی چیزوں میں الجھ جاتے ہیں۔ آپکو یہ چھوڑ دینا چاہیے! آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا چاہیے کہ اُس سے پیار کریں، اور صرف اُس سے پیار کرتے رہیں۔ آمین۔ اسلئے کسی بھی چیز کو دبانے کی یا اپنے آپ کو وہ چیز بنانے کی کوشش نہ کریں جو چیز آپ نہیں ہیں، بس آگے بڑھیں تاکہ خُدا جس طرح چاہے آپ کو استعمال کرے۔ بس خود کو سپرد کر دیں، خود سے عہد کریں اور آگے بڑھیں، خوش رہیں، گائیں، اور شادمانی کریں۔ یہی طریقہ ہے۔

(141) بائبل کہتی ہے، ”خُدا سے محبت کرنے والوں کیلئے سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں“، لہذا صرف اس بات کا یقین کریں کہ آپ اُس سے محبت کرتے ہیں، واحد یہی بات ہے جسے آپ کو جانا چاہیے۔ آمین! صرف اُس سے محبت کریں اور آگے بڑھتے جائیں! کہیں، ”خُداوند، میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، تُو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔“

”کیا تُو اس چیز سے محبت کرتا ہے؟“

”نہیں، جناب۔ خُداوند، میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔“ سمجھے؟

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

(142) کہتے ہیں، ”خیر، آپ نہیں بننا چاہتے ہیں..... کیا آپ اچھا مناد بننا پسند نہیں کریں گے؟ کیا آپ یہ بننا پسند نہیں کریں گے؟“

(143) ”نہیں۔ خُداوند، اب دیکھ، اگر..... تُو چاہتا ہے کہ میں بن جاؤ، تو میں بنوں گا۔ اگر تُو نہیں چاہتا، تو آئین۔ میں ٹھیک یہاں، اس چرچ میں ایک چٹائی کی حیثیت سے پڑا رہوں گا۔“

(144) ”خیر، اب دیکھیں، مجھے یقین ہے کہ اگر آپ کچھ ایسا کرتے ہیں تو لوگ آپ کے چرچ کے بارے میں بہت کچھ سوچیں گے۔“

(145) ”مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ لوگ کیا سوچتے ہیں، اے خُداوند، میں جانا چاہتا ہوں کہ تُو کیا سوچتا ہے۔ جو۔ جو کچھ تُو مجھے کرنے کو کہے گا، میں تیرے لئے وہی کروں گا۔ یقیناً، میں ان سب سے پیار کرتا ہوں۔“

”خیر، اب دیکھ، تُو جانتا ہے کہ فلاں فلاں بہن ہے، اور تُو اُس سے پیار نہیں کرتا ہے۔“
 ”ہاں، خُداوند، میں کرتا ہوں۔ ہاں، میں یقیناً کرتا ہوں۔ میں اُس بہن سے پیار کرتا ہوں۔“
 ”کیوں؟“

(146) ”اس لئے کہ تُو اُس سے پیار کرتا ہے، اور تُو مجھ میں رہتا ہے۔ اور مجھے بھی اُس سے پیار کرنا ہے، کیونکہ تُو مجھ میں رہ کر اُس سے پیار کرتا ہے۔“ واہ! اور یہ کرنا پڑیگا۔

(147) لیکن میرے خیال میں یہ وہی حیوان ہیں جو وہاں گر گئے تھے، یہ اُسی شہوانی حیوان سے تھے، سچھے۔

11- ”کیا خُدا کے بیٹوں کا“ مطلب وہ فرشتے یا روحیں ہیں جن کا تعلق آسمان سے ہے؟

(148) یہ اُس شخص کا سوال ہے۔ ٹھیک ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ فرشتے نہیں تھے۔ دیکھیں، وہ ”خُدا کے بیٹے“ انسان تھے جس طرح کلام کہتا ہے۔ فرشتے نہیں، بلکہ وہ خُدا کے بیٹے تھے۔ اور وہ آسمان سے زمین پر آئے تھے، اور جسم کی حالت میں تھے، نہ کہ ”خود کو جسم میں تبدیل کر لیا تھا“، میرا ایمان ہے کہ تمام بدن یسوع مسیح کے علاوہ جنسی طور پر پیدا ہوئے تھے۔ اور میرا ایمان ہے ایک ہی واحد بدن ہے جس نے کبھی کنواری سے جنم لیا تھا، اور وہ یسوع مسیح ہے۔ اور میں۔ میں اس بات پر،

اُس عظیم مورخ جوزفس سے اتفاق نہیں کرتا۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ پُر اسرار مخلوق تھی جو نیچے آ کر انسانی روح پر قابض ہو گئی تھی۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ روحیں آج بھی ٹھیک یہاں موجود ہیں، آج بھی جیفرسن ویل میں گھوم رہی ہیں، وہی درندہ پرست، حوس پرست، اور ناپاک روحیں موجود ہیں، جو ٹھیک انسانوں میں رہ رہی ہیں۔ اب دیکھیں، کسی دِن جب یہ انسان مرجائیں گے؛ اور اگر کوئی اور نسل ہوئی، تو یہ ٹھیک اُن پر آ جائیں گی۔

(149) یاد رکھیں، خُدا اپنے بندے کو اُٹھا لیتا ہے لیکن اپنی روح کو کبھی نہیں اُٹھاتا، یہ وہی رُوح القدس ہے جو انھوں نے پنتی کوست پر حاصل کیا تھا۔

(150) اور یہ وہی شیطان ہے (جو مذہبی شکل میں موجود ہے) اس نے مسیح پر ظلم کیا تھا، وہی شیطان آج کلیسیا میں، لمبے لمبے چوغے پہنے موجود ہے۔ اور انھیں یہ پہننے کی ضرورت نہیں ہے..... میرا مطلب اُس لباس سے نہیں جو اُن کے جسم پر ہے، بلکہ میرا مطلب اُس لباس سے ہے جو اُنکے ضمیر پر ہے۔ دیکھیں، ”کہتے ہیں، معجزات کے دِن گزر گئے ہیں، ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔“ آپ جدید فریسیوں کے بارے میں بات کرتے ہیں! یہی ہیں۔

(151) ”وضع تو رکھیں گے.....“ بائبل کہتی ہے، ”وہ دین داری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔ ایسوں سے بھی، کنارہ کرنا۔ ذرا دُور رہنا، خود کو دُور رکھنا۔“ یہ آج خُدا کے بیٹے ہیں، مگر یہ گری ہوئی حالت میں ہیں۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ ان میں سے کچھ خادم ہیں، ان میں سے کچھ ڈیکن ہیں، ان میں سے کچھ ایملڈر ہیں، ان میں سے کچھ بشپ ہیں، اُننے ہی متقی ہیں جتنے کہ وہ ہو سکتے ہیں! لیکن بائبل ایسا کہتی ہے.....

(152) اب، میں اُس سوال کا جواب دینے جا رہا ہوں، بھائی، جو آپ نے کچھ دیر پہلے پوچھا تھا۔ کسی نے پوچھا تھا:

12۔ بھائی برتنہم، میں وہ مقام جانا چاہتا ہوں جہاں میں رک کر یہ کہہ سکوں ”کہ اس شخص نے رُوح القدس حاصل کیا ہوا ہے کیونکہ اس نے یہ کیا ہے،“ یا ”اُس عورت نے رُوح القدس حاصل کیا ہوا ہے کیونکہ اُس نے یہ کیا ہے۔“

(153) دُنیا میں کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے کہ آپ یہ جان پائیں۔ یہ درست ہے۔ دُنیا میں کوئی بھی ایسا طریقہ موجود نہیں ہے کہ آپ یہ جان پائیں۔ خُدا منصف ہے، ہم منصف نہیں ہیں۔ سمجھے؟ صرف انجیل کی منادی کریں، زندہ.....

(154) کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا کہ ایک شخص میرے پاس آیا، اور میں اُس بات کے بارے میں منادی کر رہا تھا جو میں نے ایک رات کہی تھی۔ وہ میرے گھر میں آیا اور اُس نے کہا، ”بھائی برتنہم، بھائی صاحب، میں چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں۔ میں کچھ بننا چاہتا ہوں..... میں اپنے گناہوں سے چھٹکارہ پانا چاہتا ہوں۔ میں ایک مسیحی بننا چاہتا ہوں۔“ وہ میرے برآمدے میں پہنچ گیا۔

(155) اُس نے کہا، ”میں نے ایک بڑے آدمی کے بارے میں سنا، جو بین الاقوامی سطح پر جانا جاتا ہے اور اُس کا نام بلی گرام ہے۔“ اُس نے کہا، ”میں اُس کی عبادت میں گیا اور۔ اور۔ اور اُس نے کہا، وہ سب جو مسیحی بننا چاہتے ہیں، اپنا ہاتھ اوپر اٹھائیں اور مسیح کو بحیثیت شخصی نجات دہندہ قبول کریں۔ لہذا میں نے بھی اپنا ہاتھ اٹھالیا۔ اُس نے کہا، اب، سب کھڑے ہو جائیں، پس ہم دُعا مانگیں گے۔ لہذا میں بھی کھڑا ہو گیا اور دُعا مانگی.....“ (مجھے معاف کرنا) ”اس قدر مخلص تھا جتنا کہ میں ہو سکتا تھا۔“ اُس نے کہا، ”لیکن، اس سے مجھے کوئی فائدہ نہ ہوا۔“

(156) اُس نے کہا، ”پھر میں اورل رابرٹس کی۔ کی عبادت میں گیا۔“ اُس نے کہا، ”میں نے اُس کے متعلق سنا تھا، اور میں نے سنا تھا کہ اُن کے پاس ایک حقیقی خوشی ہے۔“ کہا، ”میں اورل رابرٹس کے پاس گیا اور میں نے اُس سے پوچھا، ایک مسیحی بننے کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے؟“ اُس نے کہا، ”تم وہاں پیچھے چلے جاؤ..... میں نے اُس کو بتایا کہ میں نے بلی گرام کی عبادت میں اپنا ہاتھ اٹھایا تھا۔ اُس نے کہا، ”تمہیں وہاں پیچھے انکوائری روم میں ٹھہرنا چاہیے جب تک تمہیں وہ حقیقی خوشی نہیں مل جاتی اور غیر زبانیں نہیں بولتے۔“ اُس نے کہا، ”اور میں وہاں چلا گیا اور دُعا میں ٹھہر گیا یہاں تک کہ غیر زبانیں بولنے لگ گیا۔“ اُس شخص نے کہا، ”جب میں باہر آیا، تو مجھے کچھ فائدہ نہ ہوا۔“

(157) اُس نے کہا، ”پھر میں ایک اور عبادت میں گیا اور اُنھوں نے مجھے بتایا کہ میری ابھی تک تقدیس نہیں ہوئی ہے، کہا مجھے تقدیس حاصل کرنی ہوگی اور خوش ہونا ہوگا اور چلنا ہوگا، اور پھر

حقیقی خوشی حاصل ہوگی۔ لہذا میں نے دُعا مانگی اور دُعا مانگتا رہا یہاں تک کہ میں۔ میں نے چلنا شروع کر دیا۔ اُس نے کہا، ”پھر بھی ویسا ہی رہا.....“

(158) میں نے کہا، ”بھائی، ان باتوں میں سے ہر ایک بات ٹھیک ہے، ان میں سے ہر ایک اچھی ہے۔ اپنا ہاتھ اُپر اٹھانا، غیر زبانی بولنا، چیخنا چلنا، میں اس بات کے ہر نقطے پر ایمان رکھتا ہوں، لیکن اسکے باوجود بھی یہ وہ چیز نہیں ہے۔ دیکھیں، یہ اُس ہستی، یسوع مسیح کو قبول کرنا ہے۔“ سمجھے؟ دیکھیں، یہ وہ نہیں ہے.....

(159) یہ چیزیں صرف صفات ہیں۔ چیخنا چلنا، غیر زبانی بولنا، دوڑنا، شور کرنا، رونا، اور دُعا کرنا، یہ جو کچھ بھی ہیں، یہ صرف صفات ہیں جو ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ لیکن پہلی چیز اُس ہستی، یسوع مسیح کو قبول کرنا ہے۔ سمجھے؟ لہذا یہاں کوئی۔ کوئی ایسا ثبوت نہیں ہے جو ہم کہہ سکیں۔ کیونکہ ایک انسان روتا ہے؟ میں نے ایک انسان کو روتا اور چلاتے دیکھا ہے، اور مگر مجھ کے آنسو بہاتے دیکھا ہے، اور وہ پھر بھی اُتنا بڑا ہی گنہگار رہتا ہے جتنا وہ ہوتا ہے۔

(160) سنیں، یسوع نے ہمیں بھیڑوں سے تشبیہ دی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ چرواہا اپنی بھیڑوں کو جانتا ہے۔ کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جس نے ایک بکری کا چلنا سنا ہو؟ ٹھیک ہے، بھائی، اگر آپ فرق جانا چاہتے ہیں تو آپ کیلئے بہتر ہے کہ ایک چرواہا بنیں۔ ایک بکری بھی بالکل ایک بھیڑ کی مانند چلائی گی۔ اوہ ہو۔ دیکھیں ایک بکری ایک طرف لٹکا دیں، اور پھر ایک بھیڑ کو دوسری طرف لٹکا دیں ”بھیں بھیں“، اور پھر دوسری طرف ”بھیں بھیں“، بالکل ایک جیسی آواز آئے گی۔

(161) میں نے لوگوں کو مذبح پر چیتے اور چلاتے سنا ہے، ”او خُدا یا!“ بالکل اسی طرح شور مچاتے ہیں، ”او خُدا یا!“ ایک بکری بھی ہمیشہ ایسا کرتی ہے۔ یہ درست ہے۔ چیخنا چلنا؟ خیر، میرے خُدا یا، میں نے لوگوں کو چیتے چلاتے سنا ہے یہاں تک وہ..... فرش پر دوڑتے ہیں اور اوپر نیچے اُچھلتے کودتے ہیں اور شور مچاتے ہیں۔

(162) اب، آپ کہہ سکتے ہیں، ”بھائی برتنہم، آپ چیخنے چلنے پر یقین نہیں کرتے ہیں!“

(163) مجھے غلط مت سمجھیں۔ یقیناً، میں چیخنے چلنے پر یقین کرتا ہوں۔ لیکن میں بتا رہا ہوں

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

کہ یہ کوئی ثبوت نہیں ہے، دیکھیں، وہ دونوں چیتے چلاتے ہیں۔ میں نے انھیں اس قدر چیتے چلاتے دیکھا ہے جتنا وہ چلا سکتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ اور بس اسی طرح چلتے رہتے ہیں، اور بہت طویل راستے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔ میں نے انہیں غیر زبانیں بولتے سنا ہے، وہ باہر جاتے ہیں اور کسی بھی طرح کی زندگی گزارتے ہیں، اور کچھ بھی کرتے ہیں۔ پس یہ کوئی نشان نہیں ہے۔

آپ کہتے ہیں، ”آپ اس کے خلاف ہیں۔“

(164) نہیں، میں اس کے خلاف نہیں ہوں۔ میں غیر زبانیں بولنے پر یقین کرتا ہوں، یہ کلیسیا میں خُدا کی نعمت ہے۔ اگر میں اس کو باہر نکالوں گا، تو میں خُدا کا حصہ باہر نکالوں گا۔ اگر میں اپنی زبان - اگر میں اپنی زبان اپنے بدن سے باہر نکال دوں، تو پھر میرا بدن مکمل نہیں ہے۔ یسوع مسیح کے بدن میں زبانیں ہیں۔ یسوع مسیح کے بدن کے اندر زبانیں موجود ہیں؛ اور اگر آپ اس کو باہر نکال دیتے ہیں، تو آپ مسیح کے بدن کا ایک حصہ باہر نکال دیتے ہیں۔ پس دیکھیں، پھر آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ مکمل بدن ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(165) لیکن یہ اُس شخص، یسوع مسیح کو قبول کرنا ہے، اور باقی چیزیں ٹھیک اس میں آ جاتی ہیں اور ایک دوسری کے ساتھ فٹ بیٹھ جاتی ہیں۔ آج صبح اس بدن میں ہر رکن کو آنا چاہیے، لوگوں کے اس چھوٹے سے گروہ کو آنا چاہیے، کاش کہ ہم ہر طرف پر دے کھینچ لیں اور یہاں موجود ہر بشر اُس شخص، یسوع مسیح کو قبول کر لے، تو پھر یہاں کبھی کوئی بحث و مباحثہ اور تکرار نہ ہوگی۔ بس کامل محبت ہوگی۔ تب آپ اس پر ایمان رکھیں گے اور اس کا یقین کریں گے، اور یہ بدن محبت سے بھرپور ہوگا آپ صرف یہ کریں..... سمجھے؟ یہ وہی بات ہے۔ دیکھیں، یسوع نے کہا، ”پس اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لو گے“، اور روح کے پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، اور ایمان داری اور باقی ہیں۔

(166) دیکھیں، اب میں آپ کو..... میں آپ کو اپنا اندازہ بتانے لگا ہوں جو میرا خیال ہے کہ ثبوت کے قریب ترین ہے، اور جو میں ایک شخص، یعنی ایک مسیحی کے بارے میں جانتا ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ اپنی جان کو دکھ دینا ہے۔ ایک ایسا شخص جو ہمیشہ خُدا کیلئے بہت بھوکا اور پیاسا ہوتا

ہے۔ اور ایسے لوگ..... ایسے لوگ دن اور- اور رات، رکتے نہیں ہیں۔ انھیں۔ انھیں۔ انھیں خدا کیلئے کچھ کرنا ہوتا ہے۔ وہ- وہ محبت سے بھرے ہوتے ہیں اور وہ بس اس طرح کے ہوتے ہیں..... جانوں کیلئے محنت کرتے ہیں، اور ہر وقت محنت کرتے رہتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ”جو آنسوؤں کے ساتھ بوتا ہے، وہ خوشی کیساتھ کاٹے گا، وہ اپنے پُولے لیے ہوئے شادمان لوٹے گا۔“ کیا یہ سچ ہے؟ یہ سب باتیں ہیں۔

(167) اب، دیکھیں، اگر یہاں..... اگر یہ کلیسیا..... اگر میں کہوں، کہ آج صبح، یہاں لوگوں کا یہ گروہ موجود ہے اور میں ہوں..... اور خدا کہتا ہے، ”اب، دیکھ، ولیم برتنہم، جو کچھ تُو نے ان لوگوں کو بتایا ہے، میں لوگوں کے اس گروہ کا تجھ سے جواب طلب کروں گا۔ اب، کیا تُو چاہتا ہے کہ یہ سب چیزیں چلائیں؟“

”یقیناً، میں چاہتا ہوں یہ چلائیں۔“

”کیا تُو چاہتا ہے یہ سب غیر زبانیں بولیں؟“

”میں چاہتا ہوں ان میں سے ہر ایک بولے۔“

”کیا تُو چاہتا ہے یہ سب روح میں ناچیں؟“

”میں چاہتا ہوں ان میں سے ہر ایک ناچے۔“

(168) ”خیر، ٹھیک ہے، یہ بہت اچھی بات ہے، لیکن اس کی بجائے تُو کیا چاہتا ہے کہ یہ لوگ

کریں؟“ اوہ ہو۔

(169) ”میں چاہتا ہوں کہ ایک ایسی کلیسیا ہو جسکے دل میں دعا کیلئے بوجھ ہو اور لوگ اس مذبح

پر ٹھہرے رہیں اور دن رات اس میں مشغول رہیں، اور وغیرہ وغیرہ؛ اور اپنے گھروں میں، مسلسل دعا کرتے رہیں، اور فروتن بنیں، اور لوگوں کو خدا کے پاس لانے کی کوشش کریں، اور ہسپتال میں جائیں اور بیماروں سے ملیں، اور کوشش کریں کہ لوگوں کو کلیسیا میں لائیں اور ٹھیک کام کرنے کی طرف مائل رہیں۔ مجھے اُن باتوں کے ساتھ ساتھ ان باتوں کو بھی اکٹھا کرنا ہے؛ اگرچہ دوسری بات ٹھیک ہے، اور کلیسیا سے جڑی ہوئی ہے۔“

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

(170) لیکن اگر یہ چیز مجھے ملتی ہے، تو میں اسے پہلے رکھوں گا۔ کیونکہ اگر یہ آپکومل گئی ہے، تو دوسری بھی مل جائیگی۔ اوہ ہو۔ سمجھے؟ اور اگر یہ چیز آپکومل گئی ہے، تو آپ خُدا کیلئے بہت بھوکے ہو جائیں گے، اور پھر چیخنا چلانا ہوگا۔ اگر آپ خُدا کیلئے بہت بھوکے ہیں، تو غیر زبانیں بولیں گے۔ اگر آپ خُدا کیلئے بہت بھوکے ہیں، اور آپکوبھوک لگی ہوئی ہے، اور یہ جاری ہے۔ تو آپ اپنے آپکومختلف پائیں گے، بس یاد رکھیں، اور غور کریں، یہ ایک اور روح ہے جو خود کام کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ٹھیک خُدا کے حضور، روح کے درد کیساتھ، فروتن رہیں۔ بس..... اچھی پرانی طرز کو اپنائیں.....

(171) میں بائبل سے ثابت کر سکتا ہوں ”پہلی بار جب خُدا کا فرشتہ اُس سرزمین سے گزرا تاکہ پاک روح کی مہر لگائے، تو اُس نے صرف اُن پر مہر لگائی جو مکروہ کاموں کے سبب سے آہیں بھرتے اور روتے تھے جو اُس شہر میں ہوتے تھے،“ یہ حزقی ایل، نواں باب ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اُن لوگوں کی پیشانی پر مہر کر دے جو اُن سب نفرتی کاموں کے سبب سے جو شہر میں کیے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں۔

(172) اب، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں، اور میں آپ سے یہ سوال پوچھوں گا۔ (اب جتنی جلدی مجھ سے ہو سکا ہم اسے ختم کریں گے۔) کیا ہوا اگر آج پاک روح جیفرسن ویل، اور نیوالبانی، اور لوئیس ویل سے گزرے، تاکہ آج دو پہر اُن کو مہر بند کرے جو گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں، ”اے خُدا، بیداری بھیج، ایک اور عبادت کیلئے ہم بہت بھوکے ہیں۔ اے خُدا، شہر کے گناہوں پر نگاہ کر۔ اوہ، اے خُدا، کیا یہ بھیا نک نظارہ نہیں ہے؟ اوہ، اے خُدا، کیا تُو مہربانی سے بیداری نہیں بھیجے گا؟ کوئی اچھا خادم بھیج، کسی کو بھیج۔ اے خُداوند، پاک روح کو بھیج.....“ کہاں، وہ کہاں مہر لگائے گا؟ اِس بارے میں سوچیں۔

(173) دیکھیں، ”ٹھیک ہے، بھائی برتنہم، آپ کا کیا مطلب ہے؟“

(174) میرا مطلب یہ ہے، اور میں یہ احترام کے ساتھ کہتا ہوں، کہ یہ ٹوٹے ہوئے دھاگوں پر چلنا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ دن ختم ہو نیوالا ہے، یہ اُس دن میں ہیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ دروازے ایک ساتھ بند ہو رہے ہیں، آپ پر مزید بوجھ نہیں ہوگا۔

(175) بلی گرام، اور اول رابرٹس، اور ہم سب نے ملک بھر میں عبادات کروائی ہیں۔ ہم روئے چلائے، اور دُعا پر دُعا کی، اور سب کچھ کیا۔ لیکن، آپ دیکھیں، دروازے بند ہو رہے ہیں۔ ”اور جو نجس ہے“ میں کلام کا حوالہ دے رہا ہوں، ”وہ نجس ہی ہوتا جائے۔ اور جو راستباز ہے، راستباز ہی ہوتا جائے۔ اور جو پاک ہے، وہ پاک ہی ہوتا جائے۔“ اور مجھے یقین ہے کہ غیر قوم کے دروازے ایک ساتھ بند ہو رہے ہیں۔ سمجھے؟ موسم کے وقت کا دن تقریباً ختم ہونے والا ہے، اور صرف چند لوگوں کو مزید اندر آنا ہے۔ کیونکہ آپکے ہاں مزید اس قسم کی عبادت نہیں ہو سکتی، کیونکہ درد کی روح نہیں ہے۔ اور آپ۔ آپ بوجھ لینا نہیں چاہتے ہیں۔

(176) مجھے یاد ہے کئی برس گزر گئے ہیں۔ آپ ہمیشہ انھیں ٹیرنیکل میں سوڈسٹ ٹریلرز اور دوسری چیزوں کے بارے میں گفتگو کرتے سنتے تھے۔ اُس نے مزید کچھ نہیں بنایا، کچھ زیادہ نہیں کیا۔ لیکن تب یہ آغاز تھا، اور خُدا اپنی کلیسیا کو بلارہا تھا۔ میں نے انھیں آہیں مارتے اور روتے دیکھا اور ساری رات مذبح پر پڑے رہتے تھے۔ میں اُنکے گھروں میں گیا، اور جب آپ اوپر جا رہے ہوتے تھے تو آپ انھیں سن سکتے تھے، بس اُن کی..... اُنکی خواہ گاہ میں، عورتیں اور مرد، رورہے ہوتے تھے، ”اے خُدا یا!“

(177) آپ انھیں چرچ جاتے دیکھتے، میں نے پیا نو بجتے دیکھی ہے، یسوع مجھے صلیب کے قریب رکھ، اور آنسو بہنا شروع ہو جاتے تھے، آپ جانتے ہیں۔ ”چپکے، چپکے، چپکے، چپکے، اور چپکے جائیں۔“ آپ اس چرچ میں جائیں، یا پھر دوسرے چرچ میں جائیں، اور وہاں انھیں سنیں، ایک بیش قیمت چشمہ ہے۔ ”اے خُدا، میرے بیٹے کو بچا۔ اے خُداوند، میری بیٹی کو بچا، کیونکہ وہ کھو گئی ہے۔ کرم کر!“

(178) اب آپ ایسا کچھ بھی نہیں پاتے ہیں۔ کیا ہوا ہے؟ خُدا کی روح واپس جا چکی ہے۔ یسوع نے کہا، اُس نے پیشینگوئی کی تھی، کہ محبت..... کیونکہ بہتروں کی محبت..... یعنی لوگوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ ”بے دینی کے بڑھ جانے سے، بہتروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔“ سمجھے؟ دیکھیں، ٹھنڈی پڑ جائے گی، ختم ہو جائے گی۔ محبت مر رہی ہے۔ اور انھوں نے اس کے بدلے کیا

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

داخل کر لیا ہے؟۔ وضع داخل کر لی ہے؛ بس زور سے، پیانو اور نیچے بجائے، اور پھر چیخو، ”خُدا کی تعریف ہو! ہلکو یاہ! خُداوند کی تعریف ہو!“ دیکھیں، اس طرح، یہ صرف ایک وضع اختیار کر چکے ہیں۔ خود کو بیوقوف نہ بنائیں، دیکھیں، یہ صرف خود کو بیوقوف بنارہے ہیں۔ دیکھیں، سنیں، بھائی، جب تک ہم..... میں اس طرح چلنا چاہتا ہوں، میں یہ بات کرتا ہوں۔.....

(179) میں اپنے ٹیئر نیکل کے بارے میں بات نہیں کر رہا، میں تو وہ بات کر رہا ہوں جو میں نے امریکہ کے اندر دیکھی ہے۔ یہ صرف ایک وضع بن چکی ہے، جو بس ایک قسم کی اداکاری ہے جو ہمارے ہاں ہو رہی ہے۔ لیکن وہ تو درد کا روح تھا، جواب ختم ہو چکا ہے۔ اوہ بھائی، بہن، (خُدا، ہم پر رحم کرے) کاش خُدا رحم کرے!

(180) ان بیداریوں اور دوسری چیزوں پر دھیان دیں کہ چوٹ پر چوٹ اور چوٹ لگائی جا رہی ہے، اور انجیل کی زیادہ واضح طور پر منادی کی جا رہی ہے، ایسا ہے..... آج اس پر نگا ڈالیں، بس جیسے ایک بیداری بند ہوتی ہے، تو لوگ دور چلے جاتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟

(181) مجھے یہ کہنے دیں۔ میں نہیں جانتا میں اس سے کیوں دور نہیں رہ پاتا۔ لیکن، دیکھیں، یسوع نے کہا، ”آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے ایک جال لیا اور دریا میں ڈالا۔ اور جب اُس نے اُسے کھینچا، تو بلاشبہ، اُس جال میں دریا کے بہت سے آبی جاندار آگئے۔ اُسکے پاس کچھوؤں آگئے اُس کے پاس سانپ آگئے، اُس کے پاس جھینگے، اور پانی کے کیڑے، اور مچھلیاں بھی آگئیں۔ سمجھے؟ اور مجھے یقین ہے کہ جال میں.....

(182) اب، دیکھیں! یہاں ایک کھجوا ہے، اور یہاں ایک مچھلی ہے۔ اور کھجوا اس کے کام نہیں آسکتا کیونکہ وہ کھجوا ہے، وہ ابتدا ہی سے کھجوا تھا۔ اُس کی فطرت ایک کھجوے کی ہے اور یہی سب کچھ اس کے بارے میں ہے۔ (اب یاد رکھیں، میں نے کہا تھا کہ میں دُعا کروں گا۔) دیکھیں، وہ ابتدا ہی سے کھجوا تھا، اور وہ اب بھی کھجوا ہے۔ اگر کوئی ابتدا سے سانپ تھا، تو وہ اب بھی سانپ ہے۔ اور اگر کوئی پانی کا کیڑا ہے تو ابتدا ہی سے کیڑا تھا.....

(183) اور مجھے یقین ہے کہ جال پھینکا گیا اور پھر پھینکا گیا، جب تک تمام مچھلیوں

کو دریا سے نکال نہ لیا گیا۔

(184) یہی سبب ہے کہ لوگ کہتے ہیں، ”خیر، میں نے اپنے ہاتھ اٹھائے تھے۔ خدا کی تعریف ہو! میں نجات پانا چاہتا ہوں۔ خداوند کی ستائش ہو!“ اور کچھ دنوں بعد، ”اوہ، لیڈیا، آپ جانتے ہیں یکسی حماقت ہے۔“ ”میرے خیال کے مطابق وہ ٹھیک تھا۔“ ایسا کیوں ہے؟ آبی کیڑے کی فطرت یہاں موجود ہے کیونکہ اُسکا آغاز اس سے ہوا تھا؛ اگر سانپ ہے، تو اسی سے اُسکا آغاز ہوا تھا۔

(185) اور دیکھیں جیسے ہی مچھلیوں کو دریا سے نکال لیا جائیگا۔ تو جال سوکھ جائے گا۔ اور یسوع آئے گا، اور پھر وہ اپنی مچھلیوں کو برتنوں میں جمع کریگا۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ اوہ، اگر آپ میں مسیحیت کا ایک قطرہ بھی ہے، اگر آپ میں خدا کی خدمت کرنے کی خواہش کا ایک قطرہ بھی ہے، تو آج صبح اسے مضبوطی سے تھام لیں جتنا آپ تھام سکتے ہیں اور اپنے سارے دل سے پیار کریں۔

(186) ”خدا کے بیٹوں نے انسان کی بیٹیوں کو لے لیا۔“ یقیناً وہ خدا کے بیٹے تھے۔ آج بھی وہ خدا کے بیٹے ہیں، مگر وہ خدا کے گرے ہوئے بیٹے ہیں۔ اُن میں سے کچھ، روحانی طور پر ہیں، واہ! وہ کلام سے بات چیت کر سکتے ہیں! آپ کو معلوم ہے، شیطان خدا کے دہنے ہاتھ والی ہستی تھا۔ آپ جانتے ہیں، وہ کلام کے بارے میں بہت زیادہ جانتا تھا کسی بھی۔ کسی بھی تھیولوجین۔ تھیولوجین کی نسبت جو آج کے زمانہ میں ہے۔ اس کے متعلق گفتگو کریں..... وہ سمینریوں کا رخ پلٹ رہا ہے، خاص طور پر یہاں جو پمپسٹ ہیں وہ کہہ رہے ہیں ”یسوع مسیح بطور ایک رومن، یا ایک جرمن سپاہی پیدا ہوا تھا۔“ اس پر میرے پاس ایک کتاب ہے، اور انہی دنوں میں سے کسی دن میں آپ کو یہ دکھاؤں گا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(187) جلدی سے، خروج..... اوہ، ہم یہ نہیں لے پائیں گے جب تک ہم واپس نہیں پلٹتے۔ اب میں انھیں جلدی سے لوں گا، مجھے معلوم ہے کہ میں آپ کا بہت زیادہ وقت لے رہا ہوں۔ آپ سب میرے ساتھ بس کچھ منٹ اور برداشت کریں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین!“۔ ایڈیٹر۔]

13- کیا ایک لاکھ چالیس ہزار، جن کا مکاشفہ میں ذکر ہے، اور جو یہودیوں کا بقیہ ہے جیسا کہ ہم..... کیا وہ کلیسیا کے ساتھ اٹھائے جائیں گے؟ کیا (یہاں پر) اسرائیل نہیں ہے، اسکا آغاز ہے

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

..... اُنکا آغاز ہے..... (معذرت چاہتا ہوں)..... اور وہ اس وقت-وقت چلے جاتے ہیں.....؟

(188) مجھے افسوس ہے، صرف ایک منٹ جب تک میں اس سے فارغ نہیں ہو جاتا۔ یہ۔ یہ بات کہیں، پیپر میں آگے پیچھے ہو گئی ہے۔

..... کیا مسیح کے ایک ہزار سال کے۔ کے علاوہ کوئی اور انسان زندہ رہ سکتا ہے، جیسے کہ یہ جدید مذہب پرست ہمیں بتاتے ہیں؟ جی ہاں، جناب۔

(189) اب، صرف ایک منٹ، تاکہ اسے ٹھیک حاصل کر لیں۔ سوال یہ ہے:

ایک لاکھ چوالیس ہزار، کیا ہمارا بقیہ ہیں.....؟

(190) میں چاہتا ہوں ہم پہلے اس کو درست کر لیں، تاکہ آپ پُر یقین ہو جائیں..... دیکھیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کو دیکھتے ہیں.....

کیا ایک لاکھ چوالیس ہزار، جن کا ذکر مکاشفہ میں ہے، اور یہودیوں کا بقیہ ہیں وہ کلیسیا کے ساتھ اٹھائے جائیں گے؟ کیا ایک لاکھ چوالیس ہزار ہوں گے.....؟

(191) اب، دیکھیں..... میں۔ میں..... اس سے پہلے کہ میں اس کو شروع کروں میں اپنے ذہن میں اس کو واضح کرنا چاہتا ہوں۔

کیا ایک لاکھ چوالیس ہزار، جن کا ذکر مکاشفہ میں ہے، اور جو یہودیوں کا بقیہ ہیں وہ کلیسیا کے ساتھ اٹھائے جائیں گے؟

(192) میں چاہتا ہوں کہ پہلے اس کو دیکھیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودیوں کا بقیہ ہیں، لیکن اٹھائی جانے والی کلیسیا نہیں ہیں۔ سمجھے؟ مکاشفہ کے، چھٹے باب میں دیکھیں، آ پکو یہ مل جائیگا۔

(193) پھر ہمیں دوسرا حصہ دوسری طرف سے۔ سے مل جائیگا اور وہاں اُنکا ایک اور سوال ہے۔

ان باتوں پر دھیان دیں۔

(194) ٹھیک ہے، اب یہاں دیکھیں، مکاشفہ چھ، اب، یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ کو یہ ملتا ہے۔ سمجھے؟ اب، ہم شروع کرنے جارہے ہیں، وہ آگے بڑھتا ہے اور گھڑسواروں کے متعلق بات کرتا ہے، اور اس طرح، آگے بڑھتا ہے۔ ”اور جب ان کو کھولا جاتا ہے.....“ آئیں مکاشفہ کے چھٹے باب کی نوں

آیت کو لیتے ہیں:

اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی،.....

(195) میں-میں-میں غلط ہوں، میں غلط باب میں ہوں۔ یہ ساتواں باب ہے:

..... اس کے بعد میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے،.....

(196) اوہ، کیا خوبصورت سوال ہے، مگر اس میں داخل ہونے کیلئے وقت تھوڑا ہے اور بیماروں

کیلئے دُعا بھی کرنی ہے۔

..... اسکے بعد میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، وہ زمین کی چاروں
ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے، تاکہ زمین، یا سمندر، یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔

میں نے ایک اور فرشتہ کو زندہ خُدا کی مہر لیے ہوئے، مشرق سے اوپر کی طرف آتے دیکھا:.....

(197) اوہ، پُر یقین ہو جائیں، کیونکہ یہ ایک شاندار سوال ہے۔ سمجھے؟ اب، ایک ڈرامائی تصویر

دیکھیں؛ اب یہاں، یوحنا نے کہا،..... جو زمین سے دُور تھا، اور روح میں، پیچھے زمین کو دیکھ رہا تھا۔ اور
اُس نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے ہوئے دیکھے، وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو
تھامے ہوئے تھے۔

(198) اب دیکھیں، ”ہوائیں“، بائبل میں..... میرے پاس آپ کیلئے کلام پڑھنے کا زیادہ

وقت نہیں ہے۔ لیکن ہم اس تک پہنچ سکتے ہیں۔ اگر اس کا ٹھیک جواب نہیں مل پاتا، تو پھر میں اس پر کچھ
اور وقت لوں گا۔ چار..... ہوائیں، بائبل میں، اس کا مطلب ہے ”جنگلیں اور لڑائی جھگڑا“، آپ کو یاد
ہے، ایوب کے وقت میں، ایک بڑی آندھی آئی تھی اور۔ اور اُس کے بچوں کو ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اور
آپ سمجھتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے، یہ-یہ-یہ مصیبت اور پریشانی کو ظاہر کرتی ہے۔ سمجھے؟

..... اسکے بعد میں نے (چار فرشتوں، یا ”چار پیامبروں کو)، زمین کے چاروں کونوں پر.....

چار فرشتے کھڑے دیکھے، وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے.....

..... اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار دیا گیا۔ گیا

تھا بلند آواز سے پکارا۔ (اب، یہ خُداوند کی آمد ہے، جس کے بارے میں وہ بات کر رہا ہے۔ سمجھے؟

اور کہا، کہ جب تک ہم اپنے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں، زمین، اور سمندر، اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا۔ (بندوں)۔

(199) اب، یاد رکھیں، کلیسیا اُسکی خادم نہیں ہے۔ ہم اُس کے بیٹے ہیں، نہ کہ اُس کے خادم ہیں۔ یہودی ہمیشہ سے اُسکے خادم رہے ہیں۔ کلیسیا کبھی بھی اُسکی خادم نہیں رہی، کلیسیا ہمیشہ سے اُس کی اولاد ہے۔ سمجھے؟ بندوں پر:

اور جن پر مہر کی گئی..... میں نے اُن کا شمارنا: کہ بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی۔ (اب، دیکھیں، یہ سارے یہودی ہیں)۔

(200) اب دھیان دیں! ”یہوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ روبن کے قبیلہ میں سے، بارہ پر۔ جد کے قبیلہ میں سے، بارہ پر۔ آشر میں سے، بارہ پر۔ نفتالی میں سے، بارہ پر، اور۔ اور یوں سلسلہ آگے بڑھتا گیا۔ شمعون میں سے، بارہ پر۔ اور آشر میں سے، بارہ پر۔ اور زبولون میں سے، بارہ پر۔ اور نیتیمین میں سے، بارہ پر۔“ اسرائیل کے بارہ قبیلے ہیں، اور بارہ ضرب بارہ..... کیا بنتا ہے؟ ایک لاکھ چوالیس ہزار۔ اب، دیکھیں، یہ تمام بنی اسرائیل کے قبیلے ہیں۔ اب دھیان دیں، یہ خُدا کے ”بندے“ ہیں۔

(201) اب دیکھیں میں اسے واضح کرتا ہوں۔ اب دھیان دیں:

اور ان باتوں کے بعد..... جو میں نے نگاہ کی، تو، کیا دیکھتا ہوں، کہ ہر ایک قوم، اور قبیلہ، (اب، یہاں ایک اور گروہ ہے، دیکھیں) اور اُمت،..... اور اہل زبان کی،..... ایک ایسی بڑی بھیڑ، جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، سفید جامے پہنے، اور کھجور کی ڈالیاں..... اپنے ہاتھوں..... اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے، تخت، اور بڑے کے آگے کھڑی ہے؛

اور بڑی آواز سے چلا چلا کر، کہتی ہے کہ،..... (رُوح القدس کی اس عبادت کو سنیں!)..... نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے، اور بڑے کی طرف سے۔

اور سب فرشتے..... اُس تخت۔ اُس تخت، اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرد گرد کھڑے ہیں،..... پھر وہ تخت کے آگے منہ کے بل گر پڑے، اور خُدا کو سجدہ کر کے،

کہا، آمین: حمد اور..... تعجید،..... اور حکمت،..... اور شکر،..... اور عزت،..... اور قدرت،..... اور طاقت،..... ابدُ الٰہ باد ہمارے خُدا کی ہو۔ آمین۔

اور بزرگوں میں سے ایک..... (اب دیکھیں، اب غور کریں، کہ وہ..... یوحنا رو یا دیکھا رہا تھا)..... بزرگوں میں سے ایک نے..... مجھ سے کہا، کہ یہ کون ہیں..... اب دیکھیں، یوحنا ایک یہودی تھا اور اُس نے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کو دیکھا، اور وہ اُنھیں جانتا تھا)..... لیکن یہ سفید جامے پہنے ہوئے کون ہیں؟ اور کہاں سے آئے ہیں؟ یہ کہاں سے آئے ہیں؟ اب، تُو نے یہودیوں کو دیکھا، اور تُو اُن میں سے ہر ایک کو جانتا ہے، تُو نے قبیلوں میں اُن کا شمار کیا ہے اور بتایا کہ کتنے ہزار پر مہر لگائی گئی تھی۔ مگر یہ ہر ایک قوم، اور قبیلہ، اور اہل زبان کون ہیں؟ اور یہ کہاں سے آئے ہیں؟

میں نے اُس سے کہا، کہ اے میرے خُداوند، تُو ہی جانتا ہے۔ (دوسرے لفظوں میں، یوحنا نے کہا، ”میں نہیں جانتا کہ یہ کہاں سے آئے ہیں۔ کیونکہ میں ایک یہودی ہوں اور میں یہاں کھڑا ہوں، اور میں اپنے-اپنے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ وہ یہاں ہیں۔“)..... اُس نے مجھ سے کہا، یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں،..... (سمجھ؟)..... بڑی مصیبت میں سے، اُنھوں نے، اپنے جامے (کلیسیا کی مبرشپ سے نہیں)، بڑے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں۔ (سمجھ؟)

اسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں، اور اُس کے مقدس میں رات دن اُس کی عبادت کرتے ہیں:.....

(202) اب دیکھیں، مسز برنہم کہاں میری خدمت کرتی ہے؟ گھر میں۔ وہ دُلہن ہے۔ اب مسز نیول، کہاں رہتی ہے، گھر میں، اور آپ کی خدمت کرتی ہے۔ یہاں دُلہن رہتی ہے، نہ کہ بندے، بلکہ دُلہن رہتی ہے۔

..... مقدس میں..... عبادت کرتے ہیں: اور جو..... تخت پر بیٹھا ہوا ہے وہ اپنا خیمہ اُن کے اُوپر تانے گا۔

اس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگے گی،..... (ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ اُنھوں نے کچھ کھانوں کی

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

کمی محسوس کی تھی (کیا انھوں نے نہیں کی تھی؟) جب وہ یہاں موجود تھے)..... اس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگے گی، اور نہ پیاس..... اور نہ کبھی اُن کو دھوپ ستائے گی، اور نہ گرمی۔

کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُنکی گلہ بانی کریگا، اور انھیں۔ انھیں حیات..... (صرف ایک منٹ)..... آپ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا: اور خُدا..... اُن کی آنکھوں کے (یہ ایک رونے والا جھنڈ تھا جو ہاں داخل ہوا) سب آنسو پونچھ دے گا۔ (سمجھے؟)

(203) اب، دھیان دیں، وہ بھوکے اور پیاسے تھے، اور رو رہے تھے، اور آہ وزاری اور التجا کر رہے تھے، وہ بڑی مصیبت سے نکل کر آئے تھے (کہتے ہیں، ”جنونیوں کے اُس گروہ کو دیکھو، اوہ، وہ پاگل ہیں!“)۔ اوہ، میرے خُدا! جی ہاں۔ سمجھے؟ وہ روتے چلاتے اور منت سماجت کرتے تھے، لیکن وہ بحث و تکرار نہیں کرتے تھے اور مشتعل نہیں ہوتے تھے۔ وہ بس روتے چلاتے اور منت سماجت کرتے تھے۔ اور، دیکھیں، وہ سب اہل زبان، اہل قوم، اور اہل اُمت تھے۔

(204) اب دیکھیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار، یہ یہودی تھے۔ ابرہام خُدا کا بندہ تھا۔ یہودی ہمیشہ خُدا کے بندے رہے ہیں۔ غیر قوم کبھی بھی خُدا کے بندے نہیں تھے۔

(205) اب دیکھیں، اب ہمیں جلدی کرنی ہے، کیونکہ ہمارے پاس دو یا تین مزید سوال ہیں۔ اور جتنی جلدی میں کر سکتا ہوں میں جلدی جلدی کروں گا، اور ان پر میں حد سے زیادہ بڑھنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ لیکن میں ٹھیک واپس آؤں گا اور انکو دوبارہ اگلے اتوار لونگا (اگر خُداوند کی مرضی ہوئی) تو ان پر مزید وقت گزاریں گے۔

(206) مگر، اب نگاہ کریں، اُس نے زمین کے تمام چاروں کونوں کو دیکھا، اور فرشتے زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے تھے۔ اب، آپ کہتے ہیں، ”میں نے سوچا تھا یہ گول ہے“؛ لیکن یہ بات چار کونوں کی نفی نہیں کرتی ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(207) اب، ”زمین کے چاروں کونوں پر، چاروں ہواؤں کو کھامے ہوئے ہیں۔“ اور دوسرے الفاظ میں، یہاں ہوائیں چلیں، اور پوری دُنیا میں جنگیں اور لڑائیاں برپا ہو گئیں۔ یہ کب ہوا؟ پہلی جنگِ عظیم تک ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ ”ہواؤں کو کھامے ہوئے ہیں“، اور دیکھیں وہ قبضہ کرنے کیلئے،

جدوجہد کر رہے تھے۔

(208) اور اب، یہاں ایک اور آتا ہے۔ اب، اگر آپ دھیان دیں اور اُس فرشتے کا حوالہ دیں، تو یہ وہی فرشتہ ہے جو حزقی ایل 9 میں آتا ہے، جب مرد اپنے پھانکوں کے پیچھے سے خون ریز ہتھیاروں کے ساتھ آئے تھے اور یہودیوں کو مارنے کیلئے یروشلم سے گزر رہے تھے۔ آپ کو یاد ہے؟ اُس نے کہا، ”اُسے پکڑو! اُسے پکڑو! اُسے روکو، جب تک تم شہر سے گزر کر اُن لوگوں کی پیشانی پر جو اُن سب نفرتی کاموں کے سبب سے جو اُس کے درمیان کیے جاتے ہیں آپہن مار تے اور روتے ہیں نشان نہ کر دو۔“ کیا یہ سچ ہے؟

(209) پھر، اُس کے نشان کرنے کے بعد، اُس نے اُنھیں اندر جانے دیا اور مارنے دیا۔ اور یہ ظلم و ستم ططس کے وسیلے ہوا۔ اب، آپ دیکھیں، یہ وہی فرشتہ تھا، ایک بار پھر، مشرق سے سامنے آنے والا ہے (اور یہاں سے یسوع آئے گا) اور اُسکے پاس زندہ خدا کی مہر تھی۔ تعریف ہو!

(210) اب، زندہ خدا کی مہر کیا ہے؟ اوہ، دیکھیں آج دُنیا میں اس پر کوئی بڑا تنازعہ نہیں ہے! کچھ کہتے ہیں کہ یہ سبت کے دن کو ماننا ہے، اور کچھ کہتے ہیں کہ یہ ایسا یا ویسا کرنا ہے۔ لیکن بائبل کہتی ہے ”خدا کی مہر پاک روح ہے“ افسیوں 30:4 میں لکھا ہے، ”اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مہر ہوئی۔“ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ یہ پاک روح ہے۔

(211) پھر کیا آتا ہے؟ اب، دیکھیں! اوہ، جب میں اسکے بارے میں سوچتا ہوں، تو میرا دل کانپ اُٹھتا ہے۔ اب اُس نے کہا، ”چاروں ہواؤں کو تھام لو“ (دوسرے الفاظ میں) ”جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کی پیشانی پر مہر نہ کر لیں۔“ پس، بندے، ”یہودی ہیں۔“ (یوحنا نے مڑ کر دیکھا، اور کہا، ”میں نے دیکھا کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی۔“) اب اگر ہواؤں کا آغاز ہو گیا ہوتا، تو اُنھوں نے زمین کو چھپا لیا ہوتا اور ہر محدون کی جنگ پہلی جنگ عظیم میں ہو گئی ہوتی، لیکن.....

(212) اب آپ کو دکھانے کیلئے مجھے ایک اور حوالہ مل گیا ہے۔ یسوع نے اُن مزدوروں کے بارے میں بتایا..... اُس نے کہا، ”کچھ صبح سویرے آئے، اور کچھ دوسرے پہر کے قریب آئے، اور کچھ مزدور گیارہویں گھڑی میں آئے۔ یعنی گیارہویں گھڑی کے لوگ۔“ اب دیکھیں، آپ روحانی

لوگ لائٹوں کے درمیان پڑھ لیتے ہیں، پس مجھے آگے بڑھنا ہے اور جلدی کرنی ہے۔ اب، دیکھیں۔ ”کچھ مزدور، گیارہویں گھڑی کے قریب آئے۔“ اور اب دیکھیں..... ”پہلے مزدور آئے اور ایک دینار وصول کیا، اور پھر دوسرے آئے اور ایک دینار وصول کیا، اور گیارہویں گھڑی والے مزدور آئے تو اُن کو بھی ایک دینار ملا جتنا اُنھوں نے پہلے والے کو دیا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ گیارہویں گھڑی!

(213) اب، دیکھیں، یہودی سنگ میل ہیں، اب ہم اس کے پیچھے جا رہے ہیں۔ اب، جب پہلی جنگِ عظیم رونما ہوئی، تو اس نے ہر یہودی کو اپنی پلیٹ میں لے لیا، اور وہ سب قوموں میں تتر بتر ہو گئے۔ جیسے پہلے حوالے میں آج پوچھا گیا تھا، کیسے اُس نے اُن کو تمام قوموں میں پراگندہ کر دیا تھا، یہاں وہ ہیں۔ اور یروشلم میں ہوائیں چلیں، ہر جگہ، ایک عالمی جنگ چھڑ گئی۔

(214) اور اُس نے کہا، ”تھامے رکھو! اُسے پکڑے رکھو، جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں پر مہر نہ کر لیں۔“ دوسرے الفاظ میں، ”کیونکہ ہم اُن کو تمام قوموں سے، اور ہر جگہ سے واپس لا رہے ہیں، اور اُن کو اندر لا رہے ہیں کیونکہ ہم نے اُنھیں یہاں پہنچانا ہے تاکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگائی جائے۔ اُسے تھامے رکھو!“

(215) اب پہلی جنگِ عظیم سال کے گیارہویں مہینے، اور گیارہویں مہینے کی گیارہویں تاریخ، اور دن کے گیارہویں گھنٹے پر رک گئی، تاکہ گیارہویں گھڑی کے لوگ اندر آ سکیں۔ یہودیوں کیلئے یہ آخری پکار ہے! اور اُنھیں بھی پاک روح کا وہی ہپتسمہ ملنا ہے جو اُنھیں پیچھے ابتدا میں پنتی کو ست پر ملا تھا، تاکہ اُسی طرح ہپتسمہ پائیں، اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ گیارہویں گھڑی کے لوگ اندر آ جا سکیں۔

(216) اُس نے کہا، ”اب، اسے تھامے رکھو، جب تک ہم مہر نہ لگالیں۔“

”تم اسے کب تک تھامے رکھو گے؟“

(217) ”جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں پر مہر نہ کر لیں۔ اب دیکھیں، ہم۔ ہم غیر قوموں کو مہر بند کر رہے ہیں، اُنھیں مہر بند کر دیا گیا ہے، ہزاروں ہزار بار ظلم و ستم سے ہو کر گزر رہے ہیں، اُنھیں مہر بند کر دیا گیا ہے۔ مگر ایک منٹ انتظار کریں! صرف ایک منٹ! ایسا نہ ہونے دے..... ایسا وقت نہ

آنے دے جب تک ہم اُن بندوں پر مہر نہ کر لیں۔“ اور اُس نے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کر دی۔ (218) اب ایک بار پھر ہواؤں کو چھوڑا گیا۔ اب، دھیان دیں، اور پہلی عالمی جنگ کے بعد یہودیوں کے خلاف مسلسل ظلم و ستم جاری ہے۔ ہٹلر کو دوسری عالمی جنگ کیلئے کھڑا کیا گیا، اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے..... کیا کرنا شروع کیا؟ وہ پوری دُنیا کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے جا رہا تھا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ وہ پوری طرح سے، اس کو برباد کرنے جا رہا تھا۔ جی ہاں، وہ ایسا تھا۔

(219) سب کچھ کیمونزم ہونا تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے جب وہ مجھے جیل میں ڈالنے جا رہے تھے؟ میں اُس رات ریڈ مین ہال میں اسی بات پر منادی کر رہا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اور بتا رہا تھا، ”کہ تین ازم ہوں گے۔ اور وہ سب ایک ازم میں ضم ہو جائیں گے، اور وہ ازم ظلم و ستم برپا کرے گا جو یسوع مسیح کو دوبارہ زمین پر لانے کا سبب بنے گا۔“ اور بالکل ایسا ہی ہے۔ اور یہ کیمونزم تھا، اور۔ اور یہ ہٹلر اور۔ اور نازی تھا، اور وغیرہ وغیرہ؛ اور یہ کس طرح میسولینی، اور ہٹلر، اور اسٹالن کا فاش ازم ہے۔ میں نے کہا تھا، ”اُن میں سے ایک جگہ لے لیگا میں نہیں جانتا کہ یہ کونسا ہوگا، لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ شمال کا بادشاہ ہوگا۔“ یقیناً آپ کو وہ چیزیں اور یہاں پر سکھائی جانے والی باتیں یاد ہیں؛ اور جانتے ہیں، کہ بھائی مہونی، اور آپ سب وہاں سے واپس چلے گئے تھے۔

(220) اور اُنھوں نے کہا، ”اگر تم نے اس کی منادی کی.....“

(221) اور اُس این۔ آر۔ اے۔ جیسی چیز کو، میں نے کہا، ”وہ حیوان کا نشان نہیں ہے، یقیناً نہیں ہے۔ یہ مذہبی بائیکاٹ ہے؛ وہ نہیں ہے۔“ میں نے کہا، ”لوگوں کو تیار کرنے کیلئے یہ صرف پیش رو ہے، اور یہ جانتے ہیں کہ یہ ابتدا ہے، یہ ٹھیک ظلم و ستم کی ابتدا ہے، بالکل یہاں سے ہم اسکا آغاز دیکھتے ہیں۔ ٹھیک یہاں سے جبکہ۔ جبکہ وقت قریب آنا شروع ہو گیا ہے۔ اب، یہاں اس وقت پر، دھیان دیں۔“

(222) دیکھیں، یہودیوں پر ظلم و ستم شروع ہوا، اور ہر قوم کے لوگ اُن پر ظلم و ستم کرتے رہے اور اُن کو یروشلیم میں بھیجا گیا۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ وہ سب، ٹھیک جا رہے ہیں..... اور اُس کے پاس ایک لاکھ چوالیس ہزار ہوں گے۔ یہاں مکاشفہ میں تھوڑا آگے دیکھیں جہاں یوحنا موجود تھا.....

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

(223) مسٹر بوہان مجھ سے مخاطب ہوا، اور کہا، ”میں یہ مکاشفہ نہیں سمجھ سکا۔“ کہا، ”کوہ سینا پر دُہن کھڑی ہے۔“ کہا، ”آسمان پر دُہن موجود ہے۔“ اور کہا، ”وہاں دُہن ہے، جہاں اُس..... اژدھا نے اپنے منہ سے ندی کی طرح پانی بہایا تھا تاکہ اُس عورت سے لڑائی کرے۔“ اُس نے کہا.....

(224) میں نے کہا، ”مسٹر بوہان، اس بارے میں یہ بات ہے، آپ نے غلط بات بتائی ہے، اور آپ اسے دُہن کہہ رہے ہیں۔“ میں نے کہا، ”یہودی کوہ سینا پر کھڑے ہوں گے، اور وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہوں گے۔ دُہن، ٹھیک، یسوع کے ساتھ آسمان پر ہے۔ اور وہ اژدھا جس نے اپنے منہ سے ندی کی طرح پانی بہایا وہ عورت کی نسل کے بقیہ سے جنگ کرے گا۔“ اور یہ گروہ تھا جسے مشکل سے گزرتا پڑا، وہ نہیں۔ سمجھے؟ اور عورت کی نسل کا بقیہ، ”تقدیس شدہ کلیسیا ہے،“ جنھوں نے پاک روح کو حاصل نہیں کیا تھا، یہی وہ گروہ ہے جس سے وہ جنگ کرتا ہے۔ سمجھے؟

(225) یہاں وہ ہیں، یہاں تین قبیلے ہیں۔ ہمیشہ ان تین کو ذہن میں رکھیں۔ اور اُس کے گرد، اُس نے دیکھا، کہ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار اُس عظیم چھڑائی ہوئی دُہن کے گرد ہیں۔ یہ وہ بقیہ ہے جو بچ گیا، یہاں وہ، وہ یہودی ہیں، وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار، جنھیں وہاں، مہربند کیا گیا۔ اور یہاں وہ تقدیس شدہ گروہ ہے، جنھوں نے پاک روح کا انکار کر دیا تھا۔ اور ایک کلیسیا ہوتے ہوئے ظلم و ستم برداشت کریں گے..... اور۔ اور رومن کلیسیا اور باقی انھیں ستائیں گے۔ لیکن دُہن اُٹھائی جا چکی ہوگی اور آسمان پر ہوگی۔ اور یہ وہاں ہیں، اور اسے بالکل اُسی طرح رکھا گیا ہے جس طرح بائبل نے کہا ہے یہ ہوں گے۔ سمجھے؟

(226) پس یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودی ہیں، جو خدا کے بندے ہیں۔ اور جب پاک روح انجیل کی منادی انکے سامنے کی جاتی ہے، تو یہ پاک روح کے پتھے کو حاصل کرتے ہیں بالکل جیسے ابتدا میں انھوں نے کیا تھا، اور پھر غیر قوم کی معیاد ختم ہو جاتی ہے، جیسے ہی کلیسیا مہربند ہو جاتی ہے، پھر رپتھر ہو جاتا ہے۔

(227) غیر اقوام کے دنوں میں، انجیل کی منادی ہر جگہ کی جارہی ہے، غیر اقوام کے درمیان ضرب لگائی جارہی ہے، بڑا حال کھینچا جا رہا ہے، اور کوشش کی جارہی ہے کہ ہر مچھلی جو پانی میں ہے اندر

لائی جائے۔ اور اُنکی طرف دیکھیں، سب سے بڑی.....؟..... اور سب کچھوؤں اور پانی کے جانداروں اور باقی سب کو، کھینچا گیا ہے۔ لیکن جیسے ہی بیداری ختم ہو جاتی ہے یہ دوبارہ دُنیا میں واپس چلے جاتے ہیں۔ لیکن مچھلی تقریباً اپنی جگہ پر آچکی ہے۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟

(228) انجیل کی منادی کی گئی ہے! آپ کو مزید رونے کی آواز سنائی نہیں دیتی، چلانے، اور آہ وزاری، اور پاک روح کے پتسمے کیلئے مزید رونے کی آواز نہیں ہے۔ وہ اندر آنا پسند کرتے ہیں، جی ہاں، وہ اُن پر سینکڑوں کی تعداد میں ہاتھ رکھتے ہیں، اور وہ آگے بڑھتے رہتے ہیں اور ناچتے ہیں، اور مزید، اس طرح کے کام کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن یہ فقط صفات ہیں۔

(229) مگر یسوع مسیح کی شخصیت اصل چیز پیدا کرتی ہے، اور اُس آدمی کو مسیح میں محفوظ رکھتی ہے جب تک وہ نہیں آجاتا۔ وہ یہاں ہے۔ اور اب، دیکھیں مزید رونا چلانا نہیں ہے، کیونکہ دروازہ بند ہونے والا ہے۔ اور جال اس گھڑی ڈالا گیا ہے، اور یہ آخری گھڑی ہے، تاکہ خُدا کی بادشاہی کیلئے کچھ لوگوں کو کھینچا جائے۔ کیونکہ دروازے بند ہو رہے ہیں!

(230) پھر اگلی چیز کیا ہے؟ یہودی پاک روح کا پتسمہ حاصل کرتے ہیں اور یسوع مسیح کے نام میں پتسمہ لیتے ہیں۔ شروع میں اُن پر ظلم و ستم کیا گیا اور مذاق اڑایا گیا؛ اور، یہاں، جب رُوح القدس اُن پر ظاہر ہوتا ہے، تو وہ رُوح القدس کا پتسمہ حاصل کرتے ہیں۔ اور غیر قوم کی کلیسیا یہاں جا چکی ہے۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا تھا، اور تقدیس کے تحت چلتے رہے تھے، اُنکے لئے اڑدھا (یعنی رومن طاقت) ندی کی طرح پانی بہاتا ہے، یہ کمبوزم کے ساتھ اتحاد کی صورت میں ہوگا، اور اس کلیسیا کو مصیبت میں ڈال دیا جائے گا۔ یہاں اُن کی بالکل واضح تصویر ہے۔

(231) اوہ، بھائی، جب ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا وقت آ رہا ہے، تو یہی سبب ہے کہ میں دُعا مانگ رہا ہوں، یہی سبب ہے کہ میں خُدا کے سامنے فریاد کر رہا ہوں، ”اے خُداوند، میں اُن یہودیوں کے پاس جانا چاہتا ہوں۔ مجھے افریقہ میں کام شروع کرنے کیلئے بھیج، اور اُن غیر اقوام اور مہمن لوگوں میں کام کرنے کیلئے بھیج۔ اور مجھے انڈیا میں بھیج تاکہ کام کرنے کی کوشش کروں اور اُنھیں دکھاؤں کہ حقیقی یسوع مسیح اپنی طاقت، اپنے معجزات، اپنے پتسمے، اور رُوح القدس، اور باقی چیزوں کے ساتھ یہاں

موجود ہے۔“ پھر جب وہ یروشلیم آئے.....

(232) بھائی ہیلر، یہ وہی کچھ تھا جس کے بارے میں آپ پوچھ رہے تھے۔ جب وہ یروشلیم میں آئے اور وہاں کھڑے ہو گئے، اور کہا، ”اب، اگریسوع خُدا کا بیٹا ہے جو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے، تو وہ ان باتوں کو جانتا ہے بالکل جیسے اُس نے ابتدا میں کیا تھا، تو وہ بالکل اُسی طرح کا جیون پیدا کر سکتا ہے جو اُس نے شروع میں کیا تھا۔ اور اگر وہ ایسا کرتا ہے، کیا آپ اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریں گے؟“ اور پھر خُدا اپنی عظیم قدرت کے وسیلے اور اپنی جی اُٹھنے والی طاقت کے وسیلے ان چیزوں کو دکھا سکتا ہے، کہ وہ ہمارے ساتھ ہے۔

(233) پھر جب وہ یہ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”اب، آپ اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں.....“ مجھے امید ہے کہ اُن میں سے ہزاروں کی تعداد میں آجائیں گے۔ کہا جائیگا، ”وہی رُوح القدس جو پتی کوست کے دن نازل ہوا تھا ٹھیک اب آپ کیلئے ہے۔“

(234) پھر اُس وقت خوشخبری واپس یہودیوں کے پاس چلی جائیگی۔ پھر وہاں یہودیوں کے درمیان ایک بیداری آجائگی اور اُس میں ہزاروں ہزار آجائیں گے اور.....، فرشتے کے ذریعے ایک لاکھ چوالیس ہزار، خُدا کی بادشاہی میں جانے کیلئے مہر بند کیے جائیں گے۔

(235) اور مجھے یقین ہے کہ وہ مشرق سے آرہا ہے۔ اور اُسی شکل میں وہ اب ہمارے درمیان ہے، اور اپنے ہاتھ میں اپنی مہر تھامے ہوئے ہے۔ دیکھیں، اوہ، میں وہاں انہیں جمع کرنا چاہتا ہوں۔“ میں نے یہاں مصیبت بھیجی اور میں نے وہاں مصیبت بھیجی، اور ان یہودیوں کو دوڑایا اور بھگایا جتنا زیادہ میں بھگا سکتا تھا۔ اور یہ پھر واپس آگئے ہیں۔ بہت سے یہودی جو امریکہ میں ہیں (وہ اس سے بچ نہیں پائیں گے) وہ پہلے ہی رُوح القدس کو حاصل کر چکے ہیں۔ لیکن میں نے وہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار کو کھڑے دیکھا ہے جو وہاں رُوح القدس کا پتہ پا ئیں گے۔“

(236) اور ٹھیک وہاں، جیسے ہی مہر لگانے والا فرشتہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو مہر لگانا شروع کرتا ہے، تو غیر قوم کیلئے دروازہ بند ہو جاتا ہے، اور یہودی ہی رُوح القدس یہودیوں کے پاس لیکر جائیں گے۔ اور اُنکے ہاں ایک بیداری ہوگی جو پوری دُنیا میں پھیل جائیگی۔ ہَلُو یاہ! اور خُدا کی قدرت

یہودیوں کے درمیان ظاہر ہوگی۔ اوہ، کیا شاندار بات ہے! واہ! اوہ، میرے خُدا یا!

(237) اب مجھے، جلدی سے، ”یسعیاہ کو دیکھنا ہے۔“ ہم نے ”خُدا کے بیٹوں کے بارے میں دیکھ لیا ہے۔“ اب آئیں دیکھتے ہیں:

کیا اسرائیل.....

(238) دیکھیں کیا آپ یہ پڑھ سکتے ہیں، بھائی، میں..... نے ایک ساتھ پڑھنے کی کوشش کی تھی، لگتا ہے اسے کافی مرتبہ مٹایا گیا ہے۔ اسلئے میں دوسرا لے لیتا ہوں۔ براہ کرم، اگر آپ چاہیں۔
[بھائی نیول مند درج ذیل سوال پڑھتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

14۔ کیا یسعیاہ کا یہ مطلب نہیں ”کہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں بنا ڈالیں“ تاکہ مسیح کی ہزار سالہ بادشاہی میں داخل ہو سکیں، یا اس کے علاوہ کوئی اور چیز ہے جو انسان کر سکتا ہے، جیسے بہت سارے جدید مذہب پرست لوگ ہمیں بتاتے ہیں؟

(239) آپ جو بھی ہیں، میرے پیارے بھائی یا بہن..... یہ ایسے لگتا ہے جیسے آدمی کی لکھائی ہے۔ لیکن، بحر حال، آپ جو بھی ہیں، آپ بالکل ٹھیک ہیں! دیکھیں پھالوں کو توڑا جائیگا..... بلکہ تلواروں کو توڑ کر پھالیں بنا ڈالیں گے۔ یہ ہزار سالہ بادشاہی میں ہوگا۔ اور یہ سب جدت پسند مذہبی فرقے کوشش کر رہے ہیں کہ لوگوں کو خُدا کی بادشاہی کی تعلیم دیں..... ایسا اُس وقت ہوگا جب خُدا خود مافوق الفطرت وجود اور مافوق الفطرت طاقت میں آئیگا، اور مافوق الفطرت ایمان رکھنے والے لوگ ہونگے، اور ایک مافوق الفطرت طاقت ملے گی جو خُدا کے بیٹوں کو ڈھال دے گی۔ ہَلُو یاہ! یہ زیادہ پڑھنے، لکھنے، یا ریاضی سے نہیں ہوگا، یہ یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کی طاقت سے ہوگا۔ اور پھر دُنیا مزید جنگ کا مطالعہ نہیں کرے گی۔

(240) آج ہر قوم پر، ہر طاقت پر، اور ہر سلطنت پر، شیطان کا کنٹرول ہے۔ بائبل اسی طرح کہتی ہے۔ اور انہی دنوں میں سے ایک دن اس دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُدا اور اُس کے مسیح کی بن جائے گی، اور وہ زمین پر ایک ہزار سال تک بادشاہی اور حکمرانی کریگا؛ اور کلیسیا کا رتپڑ ہے۔ یقیناً، عزیز قارئین، یہ ٹھیک بات ہے۔

(241) ایک لاکھ چوالیس ہزار بندے ہیں۔ اور ایک ایسی بڑی بھیڑ بھی ہے جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا..... ”ایک ایسی بڑی بھیڑ ہے جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا“، یہ غیر اقوام ہیں۔

(242) اب صرف ایک منٹ، یہاں ایک اور چھوٹی سی بات ہے۔ میں چھوڑ نہیں سکتا۔ پھر میں چند منٹوں میں، اجتماعی دُعا کرونگا۔ یہاں دیکھیں، میرے خیال میں اب یہ بہت اہم ہے۔ میں بیماروں کیلئے دُعا کرنا چاہتا ہوں، اسلئے ہم جلدی کریں گے۔ بجائے اس کے کہ دلوں کے بھید پر کھ جائیں، ہم سیدھی سیدھی دُعا مانگیں گے۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ یہاں ایک اور بھی ہے۔ مجھے لگتا ہے، کہ مجھے یہ لینا پڑے گا یا اسے اگلے اتوار لوں گا۔

(243) دوستو، اس پر، نگاہ ڈالتے ہیں، کیسی خوبصورت بات ہے! دیکھیں! وہ شخص جس نے یہ سوال پوچھا ہے، آپ چاہتے ہیں، اسے قریب سے دیکھیں۔ تو دیکھیں، یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار، بندے خادم ہیں، یہ خدمت کریں گے۔ آپ کلام میں، مقام کے لحاظ سے، غور کریں.....

(244) اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ مثبت کیا ہے تو ہمیشہ عکس پر نگاہ ڈالیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ پیچھے کی طرف دیکھیں، غور کریں یہ کیا ہے۔ دیکھیں، صلیب کے بعد اس کے برعکس ہے، اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ سایہ کیا ہے تو دیکھیں مثبت کیا ہے۔ دیکھیں پیچھے، اس کا صلیب تک جھکاؤ رہا، ہمیں وہاں (پیچھے دیکھنا پڑا) تاکہ عکس کو دیکھیں، اور دیکھیں کہ صلیب کیا ہے، لیکن اب آپ کو صلیب سے دیکھنے کی ضرورت ہے، کہ پیچھے مڑ کر دیکھیں کہ سایہ کیا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں مسیح اُن دنوں میں کیا تھا جب وہ زمین پر تھا، جو وہ تب تھا وہ اب ہے۔ یہ اُس کا سایہ ہے۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ آپ جانتے ہیں، ابتدا میں میں نے اسے بیان کیا تھا، یہ وہی بات ہے۔ اب، اگر میں وہاں پیچھے دیکھ رہا ہوں، تو مجھے دیکھنے کی ضرورت ہے کہ سایہ کیا تھا تاکہ جان پاؤں کہ یہ کیا ہوگا، اور صلیب کیا تھی۔

(245) دیکھیں، ایک دن اسرائیل میں گناہ ہوا، اور وہاں ایک شخص تھا..... جولائی کے قبیۃ کا تھا۔ انھوں نے اپنی تلواریں نکالیں اور موسیٰ کیساتھ خیمہ کی طرف گئے، اور ہر اُس چیز کو قتل کر دیا جو گناہ تھی۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ خُدا نے نیچے نگاہ کی اور کہا، ”چونکہ تُو نے یہ کیا اور میرے لیے کھڑا ہوا، اسلئے..... اسلئے باقی سب تیری خدمت کریں گے۔ اور تجھے بطور کاہن ہیکل میں مقرر کیا جاتا ہے۔“ کیا یہ ٹھیک

بات ہے؟” اور تجھے ہیکل میں رہنا ہوگا، اور باقی کام کاج کرینگے اور دسواں حصہ لائیں گے اور تیری خدمت کریں گے۔“ کیا یہ سچ ہے؟

(246) اوہ، ہلّو یاہ! کاش آپ دیکھ سکیں کہ وہ ہیکل کیا تھی، اور لاوی دُہن تھا۔ اب، جبکہ گناہ ہر طرف سر اٹھا رہا ہے، تو لاوی اپنی تلواروں کو کھینچ رہے ہیں۔ اور رُوح القدس سے جنم لینے والی دُہن کھڑی، کہہ رہی ہے، ”تصویر میں بھی یسوع مسیح اور عکس میں بھی یسوع مسیح، یکساں ہے۔ گناہ اب بھی گناہ ہے، اور بُرے کام غلط ہیں!“ اور وہ تلوار لیے کھڑے ہیں، یٹھیک بات ہے۔

(247) خُدا فرماتا ہے، ”اے میرے باپ کے مبارک لوگو، اب آؤ۔“ یہ دُہن ہے۔

(248) وہاں بندے تھے، اور دیکھیں بندوں نے خیمے لگائے ہوئے تھے۔ بارہ اس طرف.....

میرا مطلب ہے، چار اس طرف، چار اُس طرف، چار اُس طرف، اور چار اُس طرف؛ بارہ قبیلے۔ بارہ قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ مکاشفہ کی کتاب میں دیکھیں، اُس نے ایک شہر دیکھا جس کی بارہ بنیادیں تھیں۔ اور بارہ دروازے تھے، اور ہر دروازے پر ایک رسول کا نام لکھا ہوا تھا۔ اور اُس کے چاروں طرف، (ہلّو یاہ!)، بارہ قبیلے تھے۔

(249) اور اُس میں چھڑائے ہوئے تھے۔ ہلّو یاہ! سیاہ، سفید، زرد، بھورے، اور باقی سب لہو سے دھلے ہوئے اُسکے بندے وہاں ہوں گے، اُس نے کہا وہ اُس کیساتھ ہوں گے۔ اور وہ ہوں گے..... اِس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگے گی نہ پیاس، اور نہ کبھی اُن کو دھوپ ستائے گی، اور وہ ایک عظیم نہ ختم ہونے والے زمانے میں مسیح کے ساتھ ہمیشہ کیلئے زندگی گزاریں گے: وہ، بادشاہ ہوگا؛ اور وہاں اُسکی، ملکہ بھی ہوگی۔ اور ہمیشہ کیلئے سلطنت اور حکمرانی کریں گے!

(250) خُداوند آپ کو برکت دے۔ آمین۔ میں ان کا سلسلہ جاری رکھوں گا؛ اور خُداوند کی مرضی سے، میں انکے ساتھ دوبارہ حاضر ہوں گا، ہو سکتا ہے کہ آج رات، بھائی جی آج رات یا جب بھی ممکن ہو! میں ان کا جواب دوں گا..... ہم اکٹھے ہوں گے اور بات کریں گے۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔ کیا آپ اپنے پورے دل سے اُس سے محبت کرتے ہیں؟

اوہ، میں اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں، اُس کے چہرے کو دیکھنا چاہتا ہوں،

اُس کے بچانے والے فضل سے ہمیشہ زندہ رہنا چاہتا ہوں؛

جلال کی سڑکوں پر مجھے اپنی آواز بلند کرنے دیں؛

جب فکریں گزر جاتی ہیں، گھر آ جاتا ہے، اور ابدی خوشی ہے۔

(اوہ، میرے خُدا یا!)

جب میں اِس زمین پر سفر کرتا ہوں، تو میں جاتے جاتے گاتا ہوں،

اُس سرخ رنگ کے بہاؤ کی طرف، رگوں کو کلوری کی طرف اشارہ کرتا ہوں،

(نکہ۔ نہ کہ چرچ کی طرف؛ بلکہ کلوری کی طرف۔)

(251) ہم اُسی طرف اشارہ کر رہے ہیں؛ نہ کہ کسی تھیولوجی کی طرف، مگر سرخ رنگ کے بہاؤ

کی طرف، جو یسوع مسیح ہے۔ ”زندگی خون میں ہے“، اور وہ خُدا کا خون ہے اور ہماری زندگی ہے اور

وہ اس وقت ہم میں بسا ہوا ہے۔ مبارک ہے وہ جو اسکے ساتھ جُڑا ہوا ہے!

(252) جب ہم بیماروں کیلئے دُعا کرنے جا رہے ہیں، تو میں اِس وقت ایک۔ ایک خاص بات

چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں، کہ بہن گِری اور اُس کی بیٹی، اگر وہ چاہیں، تو یہاں آئیں۔ اور یہ پرانا

حقیقی گیت، میں چاہتا ہوں میرے لیے گائیں، اولی بلیو۔ کیونکہ مجھے اُس دروازے سے، گزرنایا د

ہے، اور یہ گیت پوری دُنیا میں میرے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ اور میں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ یہ گائیں،

کیونکہ پہلی بار جب میں نے اِسے سنا، تو یہ اِسے بجانے والی پہلی خاتون تھی۔ میرے ایک دوست،

پال ریڈر نے اِسے لکھا ہے۔ اور، اِس سے پہلے کہ ہم بیماروں کیلئے دُعا کریں، میں چاہتا ہوں کہ اِسے

گائیں تاکہ خُدا کی برکات بیمار لوگوں پر ٹھہر جائیں۔

(253) ہم نے بہت زیادہ وقت لیا ہے۔ معذرت خواہ ہوں، بھائی نیول۔ خُدا آپ کو برکت

دے۔ کیا آپ سوالات سے محبت کرتے ہیں؟ میں بھی کرتا ہوں۔ اوہ، یہ واقعی اچھے تھے، بلکہ یہ بہت

بہترین تھے۔ اور یہاں مزید اور ہیں۔ اور، واقعی، ان کو ہم ابھی تک اچھی طرح نہیں دیکھ سکے، اوہ، ان

میں سیکھنے کیلئے بہت کچھ ہے۔ خُداوند آپکو برکت دے۔

(254) اب آپ سب اپنا ذہن مسیح پر لگائیں، اور آئیں سوالوں سے الہی شفا کی طرف واپس

آتے ہیں۔ یہاں پر کتنے ایسے لوگ ہیں جو دُعا کروانا چاہتے ہیں؟ آئیں اپنا ہاتھ دکھائیں، جو دُعا کروانا چاہتے ہیں۔ ٹھیک ہے، جیسے ہی ہماری بہن اس خوبصورت گیت کو گاتی ہے، تو ہم اُن کو سامنے لائیں گے اور کچھ لمحوں میں اُن کیلئے دُعا کریں گے۔ جبکہ وہ تیاری کر رہے ہیں، تو اب یہ وعدہ ٹھیک آپ پر منڈلا رہا ہے، یہ اُسکی بائبل ہے۔ [بہن گیرٹی اور اُس کی بیٹی گیت گاتی ہیں فقط ایمان رکھیں۔ ایڈیٹر۔]

فقط ایمان رکھیں، فقط.....

(255) اب دیکھیں، آپ جو بیمار لوگ ہیں، اگر آپ چاہیں، تو اب مذبح کے قریب آجائیں۔

سب کچھ ممکن ہے، فقط ایمان رکھیں؛

فقط ایمان رکھیں، فقط ایمان رکھیں،

سب کچھ ممکن ہے، فقط ایمان رکھیں۔

(256) [بھائی برتنہم گنگنا نا شروع کرتے ہیں فقط ایمان رکھیں۔ ایڈیٹر۔] اب، اے آسمانی

باپ، ہم آج کے اس کلام کیلئے اور اس گیت کیلئے نہایت شکر گزار ہیں، ”فقط ایمان رکھیں۔“ ہم تجھے یہ کہتے سن سکتے ہیں کہ تُو نے اُس لڑکے کے باپ سے کہا جسے مرگی پڑتی تھی، ”فقط ایمان رکھ، کیونکہ سب کچھ ممکن ہے۔“

(257) اب، یہ لوگ دُعا کروانے کیلئے مذبح کے قریب آ رہے ہیں، تو اے خُدا، ہم دُعا کرتے

ہیں، کہ دیکھ ہم یہاں موجود ہیں، عکس، اور صرف عکس ہیں؛ لیکن مثبت ہمارے چوگرد موجود ہے، اور ہم پر بسیرا کرنے والی لافانی روح کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ سب کچھ نہ ختم ہونے والے زمانوں میں سمٹ جائیگا۔ اور اب ہم تیرے مسخ شدہ خادم کی حیثیت سے آگے بڑھتے ہیں، تاکہ اپنے ساتھی کی مدد کریں تاکہ اُسکی کمک ہو، جو صرف ایک متبادل چیز ہے، اے باپ، ایسا سیلئے ہے کہ وہ تجھے جلال دیں۔ اور اب ہر ایک جو آج صبح اس مذبح پر کھڑا ہوا ہے، بیمار ہے، یا پریشان ہے، اب ہونے دے کہ پاک روح ان میں سے ہر ایک کو شفا بخشے۔

(258) اور اب ہم تیرا چھوٹا سا۔ چھوٹا سا گلہ ہیں، جیسے کہ بہنیں گیت گارہی ہیں، ”اے چھوٹے

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

گلے، نہ گھبرا، ہم جانتے ہیں، خُداوند، کیونکہ یہ تیری مرضی ہے کہ تُو ان لوگوں کو بادشاہی عطا کرے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تُو ہمیشہ قریب ہے، کیونکہ تُو نے کہا، ”جہاں دو یا تین میرے نام سے جمع ہیں، میں اُن کے درمیان ہوں۔ اور جو کچھ وہ مانگیں گے، میں وہی دوں گا۔“

(259) اب، خُداوند، خُدا کے کلام کے مطابق جو کبھی ناکام نہیں ہو سکتا، خُدا کا کلام، اِن میں سے ہر ایک کو شفا بخشتے۔ کیونکہ یہ لوگ، یہاں کھڑے انتظار کر رہے ہیں۔ اور ہم تیل سے مسح کرنے اور ہاتھ رکھنے جا رہے ہیں، اور شفا کیلئے درخواست کرتے ہیں، تاکہ اِن میں سے ہر ایک اپنی نشستوں پر، نارمل، اور مکمل، تندرست ہو کر جائے، تاکہ یہ تیری تعریف کرتے ہوئے، واپس اپنے گھروں کی طرف لوٹیں۔ اور خُداوند، آج رات دوبارہ، عبادت میں آئیں، اور اپنی شفا کیلئے خُدا کو عزت اور جلال دیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔

اور جبکہ ہم نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں:

(260) بھائی نیول، اگر آپ چاہیں، تو میرے ساتھ آئیں۔ میں چاہتا ہوں بھائی فلی مین، اور بھائی ڈیٹیز مین، اور بھائی کوکس، اور جو کوئی بھی اور ہے، آپ سب یہاں آئیں اور مذبح پر میری مدد کریں۔ اور چرچ کے ڈیکن بھی جو یہاں موجود ہیں میں انھیں بھی اس وقت بلارہا ہوں۔

(261) اور جب ہم اِن لوگوں کیلئے دُعا کرتے ہیں، تو اگر آپ چاہیں تو آپ اِن لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ میں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر کوئی جو یہاں موجود ہے حقیقی طور پر مخلص ہو جائے۔ اور جب ہم بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے ساتھ دُعا کریں۔

(262) میں نے ایک لڑکے کو دیکھا جو پیچھے بیٹھا ہوا ہے، تھوڑی دیر پہلے وہ ہال میں چل رہا تھا اُسے خون بہنے کی بیماری تھی۔ اور خُداوند یسوع نے ابھی حیرت انگیز طور پر خون کو روک دیا ہے۔ سمجھے؟ خُدا کے رحم کیلئے تعریف ہو، اُس کے نام کی تعظیم ہو۔ ذرا دیکھیں کہ پچھلے کچھ دنوں میں کتنے لوگ صحت یاب ہوئے ہیں!

(263) ذرا سوچیں، کہ وہی خُداوند یسوع جو رسولوں کے زمانے میں تھا ٹھیک اِس وقت یہاں موجود ہے۔ اور یہ غیر اقوام کے اختتام کو سمیٹ رہا ہے۔ اور مافوق الفطرت ایمانداروں کے بچ ایک

بہت بڑی تحریک چل رہی ہے، کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہی خُدا یہاں موجود ہے۔

(264) ذرا سوچیں، اب آپکا- آپکا جلالی بدن ٹھیک یہاں ٹیبر نیکل میں موجود ہے، پاک روح کی موجودگی ہی آپ کی جلالی حالت ہے۔ آپ ٹھیک اِس وقت مسیح میں جلالی ہیں! اور جن کو راستباز ٹھہرایا، اُنکو جلال بھی بخشا۔ اور مسیح یسوع میں، آپ کا اپنا جلالی بدن اِس وقت ٹھیک آپکے قریب کھڑا ہے، تاکہ آپ کو طاقت دے بالکل جیسے کسی بیٹری کو چارج کیا جاتا ہے۔ پاک روح آپ میں ہے۔ اور آپ کے بدن کو چارج کر رہا ہے تاکہ آپ کو نئی طاقت دے، اور جو بیماری آپ کو ہے اُس سے آپکو شفا دے، تاکہ آپ تندرست ہو جائیں۔

(265) اب، میں چاہتا ہوں کہ کلیسیا بھی، اگر آپ چاہیں، تو اپنی بہنوں کے ساتھ، آپ اِس گیت کو دوبارہ گائیں۔ اب دیکھیں، آپ میں سے ہر ایک جو مذبح پر موجود ہے.....

(266) دیکھیں، دوستو، اگر میں ایک دھوکے باز ہوں، تو پھر میں اِس حقیقت سے لاعلم ہوں۔ میں ایک مسیحی ہونے کی کوشش کر رہا ہوں، اور اپنے پورے دل سے لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور خُدا کے بچے ہوتے ہوئے، میں آپ کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور اگر میں۔ اور اگر میں اپنے آسمانی باپ سے پیار کرتا ہوں، تو آپ اُسکے بچے ہیں، میں آپ سے بھی پیار کروں گا۔ اگر میں ایسا نہیں کرتا..... اور اگر میں آپ کو دھوکا دے رہا ہوں، تو میں نے خُدا کو دھوکا دینے کی کوشش کی ہے، کیونکہ آپ اُسکے بچے ہیں؛ اور کوئی خُدا کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ میں آپ کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(267) یہی وجہ ہے کہ خُدا میری کاوشوں کو برکت دے رہا ہے۔ اور شاید ان میں بہت سارے غریب ہیں، اور ان میں سے کچھ سے میں شرمندہ ہوں، اور خُدا جانتا ہے کہ میں ان سے شرمندہ ہوں اور میں دوبارہ کوشش کرتا ہوں۔ اور میں وہ سب کچھ کر رہا ہوں جو میں خُدا کی بادشاہی کیلئے اور اُسکے بچوں کی مدد کیلئے کر سکتا ہوں۔ ٹھیک اِس پلیٹ فارم پر، آج صبح یسوع کو اپنا شافی قبول کریں، آپ واپس اپنی نشستوں پر جائیں اور اپنے گھروں کو لوٹ جائیں اور نارمل اور تندرست زندگی گزاریں۔

(268) اب، اگر وہ یہاں سینکڑوں کو، اور دُنیا بھر میں ہزاروں ہزار کو شفا دیتا ہے، تو وہ آپکو شفا

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم

کیوں نہ دے گا؟ فقط ایمان رکھیں۔ ٹھیک ہے، بہنوں۔ بھائی نیول، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں آئیں اور انھیں مسح کریں۔ [بھائی برتنہم اور دوسرے بھائی بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ بہن گہری اور اُسکی بیٹی گیت گاتی ہیں فقط ایمان رکھیں۔۔۔ ایڈیٹر۔۔۔؟.....]



سوالات اور جوابات

(QUESTIONS AND ANSWERS)

URD54-0103M

(رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم کی سیریز)

CONDUCT, ORDER AND DOCTRINE OF THE CHURCH SERIES

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 3، جنوری، 1954، برتنم ٹیمر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org